SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 342 Thursday 25th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com

جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۴۲ رمورخہ، ۲۵ر دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۴ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ر روپے، صفحات: ۴

میونسپل الیکشن: ۲۰ سال بعد ٹھاکرے برادران کا ایک ساتھ لڑنے کا فیصلہ

ممبئی: طویل انتظار کے بعد بالآخر بدھ کو شیوسینا (ادھو) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے ورلی میں واقع ہوٹل 'بلیوسی' میں مشترکہ پریس کانفرنس کی اور اعلان کیا کہ وہ دونوں سیاسی طور پر ۲۰ رسال بعد ایک ساتھ آرہے ہیں۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) اور ناسک میونسپل کارپوریشن میں دونوں ٹھاکرے برادران متحدہ طور پر الیکشن لڑیں گے۔ حالانکہ متعدد مرتبہ پوچھنے کے باوجود انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ بی ایم سی میں دونوں پارٹیاں کتنی کتنی سیٹوں پر اپنے امیدوار اتاریں گی البتہ یہ کہا کہ وقتاً فوقتاً اس کا اعلان کیا جائے گا اور پرچہ داخل کرنے سے قبل اس کا اعلان یقینی طور پر کردیا جائے گا۔ اس موقع پر ادھو ٹھاکرے مراٹھیوں کو انتباہ دیا ہے کہ اگر تقسیم ہوئے تو ختم کردیئے جاؤ گے۔ ۲۰ رمنٹ تک جاری رہنے والی اس پریس کانفرنس میں دونوں لیڈروں نے یہ واضح طور پر کہا کہ یہ پریس کانفرنس ہمارے اتحاد کا اعلان کرنے کی لئے بلائی گئی ہے۔ سیٹوں کی تقسیم کے بارے میں بعد میں مطلع کردیا جائے گا۔ ادھو اور راج ٹھاکرے کے اس اتحاد نے مہاراشٹر میں نئی سیاسی مساوات بننے کے راستہ کھول دیئے ہیں۔ جہاں یہ دونوں پارٹیاں ممبئی اور ناسک کارپوریشن کے لئے ایک ہوئی ہیں وہیں پونے میونسپل کارپوریشن کے لئے این سی پی کے دونوں گروپ یعنی شرد پوار گروپ اور اجیت پوار گروپ دونوں کے ساتھ آنے کا قوی امکان ہے۔ اس سلسلے میں دونوں ہی پارٹیوں میں حتمی بات چیت جاری ہے۔

"ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف مظالم" پر امتحان میں سوال پوچھنے پر جامعہ ملیہ کا پروفیسر معطل

دہلی: (ایجنسی) فریٹرنیٹی موومنٹ کی جامعہ یونٹ نے پروفیسر شہارے کی معطلی کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور انتباہ دیا کہ اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو طلبہ احتجاج شروع کریں گے۔ سیمسٹر امتحان کے پرچے میں "ہندوستان میں مسلم اقلیتوں پر ہونے والے مظالم" کے متعلق سوال پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے ڈپارٹمنٹ آف سوشل ورک کے پروفیسر کو معطل کردیا ہے اور ان کے خلاف پولیس میں ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ معطل ہونے والے فیکلٹی ممبر، وریندر بالاجی شہارے نے تعلیمی سیشن ۲۶-۲۰۲۵ء کیلئے بی اے (آنرز) سوشل ورک سیمسٹر-اول کا پرچہ تیار کیا تھا جس کا عنوان "ہندوستان کے سماجی مسائل" (Social Problems in India) تھا۔

متنازع سوال اس ماہ کے شروع میں ہونے والے امتحان کا حصہ تھا۔ ۲۳ دسمبر کو جاری کئے گئے ایک حکمنامہ میں یونیورسٹی انتظامیہ نے بتایا کہ اسے سوالیہ پرچے کے مواد کے حوالے سے "مختلف ذرائع" سے متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں۔ وائس چانسلر نے مجاز اتھارٹی کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے شہارے کو "غفلت اور لاپرواہی" کا حوالہ دیتے ہوئے فوری طور پر معطل کردیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ "قواعد کے مطابق" ایف آئی آر درج کی جائے گی اور یونیورسٹی کے ضابطہ ۳۷(۱) کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی، جو فیکلٹی ممبر کے نامناسب طرز عمل سے متعلق ہے۔ شہارے انکوائری مکمل ہونے تک معطل رہیں گے اور انہیں سرکاری اجازت کے بغیر نئی دہلی چھوڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ جامعہ نے ابھی تک عوامی طور پر یہ واضح نہیں کیا کہ اس سوال پر مخصوص اعتراضات کیا تھے یا اس سے یونیورسٹی کے کن اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ یونیورسٹی کے اس اقدام پر طلبہ، اساتذہ اور انسانی حقوق کے گروپس نے شدید تنقید کی ہے اور اس معطلی کو "تعلیمی آزادی کو مجروح کرنے والا فیصلہ" قرار دیا۔ ایک فیکلٹی ممبر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ کارروائی یونیورسٹیوں پر سیاسی طور پر حساس بحثوں سے بچنے کیلئے بڑھتے ہوئے دباؤ کی عکاسی کرتی ہے۔ شعبہ کی ایک سابق طالبہ حمیرا آفتاب نے شہارے کو ایک "شاندار استاد" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سوال براہِ راست پڑھائے جانے والے مضمون سے متعلق تھا۔ انہوں نے سوال کیا، "اگر طلبہ سماجی مسائل کا مطالعہ کرتے ہوئے اقلیتوں کی حالتِ زار کا تنقیدی جائزہ نہیں لے سکتے، تو اس کورس کا مقصد کیا ہے؟" فریٹرنیٹی موومنٹ (Fraternity Movement) کی جامعہ یونٹ نے پروفیسر شہارے کی معطلی کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور انتباہ دیا کہ اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو طلبہ احتجاج شروع کریں گے۔

کون بنے گا بیڑ بلدیہ کا نائب صدر؟

کیا ایک ہونگے سندیپ اور یوگیش شرساگر۔۔۔؟

بیڑ (نامہ نگار) مہاراشٹر کی سیاست میں خاصی بحث کا موضوع بننے والے بیڑ میونسپلٹی انتخابات کے نتائج کے بعد بھی یہ سوال برقرار ہے کہ نائب صدر کا عہدہ آخر کس کے پاس جائے گا۔ صدر کے عہدے پر اجیت پوار گروپ کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی امیدوار نے کامیابی حاصل کی ہے، لیکن میونسپلٹی میں مکمل اقتدار کے لیے درکار ایک تہائی سے زائد کونسلروں کی حمایت کسی بھی جماعت کے پاس موجود نہیں ہے۔ ایسے میں سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں زوروں پر ہیں کہ آیا اجیت پوار گروپ کی این سی پی بھارتیہ جنتا پارٹی کی حمایت لے گی یا پھر شرد پوار گروپ کی این سی پی کا سہارا لیا جائے گا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگلے دو دنوں میں یہ تصویر صاف ہوجائے گی۔ بیڑ میونسپلٹی انتخابات میں اجیت پوار گروپ کی این سی پی، شرد پوار گروپ کی این سی پی اور بھارتیہ جنتا پارٹی بی ان تینوں جماعتوں نے جارحانہ انداز میں انتخابی مہم چلائی۔ شرد پوار گروپ کی جانب سے موجودہ رکنِ اسمبلی سندیپ شرساگر، اجیت پوار گروپ کی طرف سے رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت اور بی جے پی کی جانب سے ڈاکٹر یوگیش شرساگر نے اپنی سیاسی ساکھ داؤ پر لگا دی تھی۔ انتخابی مہم کے دوران سخت الزامات اور جوابی الزامات دیکھنے کو ملے، شرساگر خاندان کو لے کر کڑی تنقید کی گئی اور "باہری پارسل باہر بھیجو" جیسے نعرے بھی سننے میں آئے۔ ووٹوں کی گنتی کے دوران مقابلہ انتہائی سنسنی خیز رہا۔ ابتدائی نو راؤنڈ تک بی جے پی کی امیدوار تقریباً دس ہزار ووٹوں کی برتری برقرار رکھے ہوئے تھیں، تاہم آخری چار راؤنڈ میں یہ برتری ختم ہوگئی اور اجیت پوار گروپ کی امیدوار پریم لتا پاروے نے تین ہزار سے زائد ووٹوں سے کامیابی حاصل کرلی۔ دوسری جانب 26 وارڈوں میں 52 کونسلروں کے لیے ہونے والے انتخابات میں کسی بھی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہوئی۔ اجیت پوار گروپ کی این سی پی کو 19 نشستیں، بی جے پی کو 15، شرد پوار گروپ کی این سی پی کو 12 اور شیوسینا (شندے گروپ) کو 3 نشستیں ملیں۔ اس کے علاوہ اے آئی ایم آئی ایم، کانگریس اور ٹھاکرے گروپ کی شیوسینا کو ایک ایک نشست حاصل ہوئی۔ اس عددی صورتحال کے باعث نائب صدر کے عہدے کے لیے فی الحال کسی کے پاس بھی واضح اکثریت موجود نہیں ہے۔ ایسی صورتحال میں یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ اجیت پوار گروپ مکمل اقتدار کے لیے شرد پوار گروپ کی این سی پی کا تعاون لیتا ہے یا بی جے پی کا۔ اس فیصلے کے اگلے دو سے تین دنوں میں سامنے آنے کا امکان ہے۔ رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت نے کل منعقدہ پریس کانفرنس میں دونوں شرساگر رہنماؤں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ نائب صدر کے عہدے سے متعلق فیصلہ تین دن کے اندر کرلیا جائے گا۔ ممبئی میں راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے ملن کے بعد چرچے ہیں کہ نائب صدر بلدیہ کے لیے شرساگر برادران بیڑ میں ایک ہوسکتے ہیں۔

ریاست میں کل ۱۱ر مقامات پر مسلم میونسپل چیئرمین منتخب، ۵ر خواتین شامل

سی ایس نگر (ایجنسی) حال ہی میں آئے میونسپل کونسل اور نگر پنچایت الیکشن کے نتائج میں ۲۴۶ رمیونسپل کونسلروں کا انتخاب عمل میں آیا ہے جن میں کچھ مسلم نام شامل ہیں۔ الگ الگ پارٹیوں سے کل ۱۱ر مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے اور میونسپل کونسل کے چیئرمین کا عہدہ سنبھالنے والے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ بی جے پی اور این سی پی (شرد) کو چھوڑ کر تقریباً سبھی پارٹیوں کا کوئی نہ کوئی مسلم امیدوار چیئرمین بنا ہے۔ ۱۱ر مسلم میونسپل چیئرمین میں سے ۶ر کانگریس پارٹی کے ہیں جبکہ ۲ر ونچت بہوجن اگھاڑی اور ایک ایک ایم آئی ایم، این سی پی (اجیت) اور شیوسینا شندے) کی جانب سے ہیں۔ کوکن کے راجاپور میونسپل کونسل کیلئے کانگریس کی حسن بانو خلفے نے کامیابی حاصل کی ہے۔ یاد رہے کہ حسن بانو ایم ایل سی رہ چکی ہیں اور گزشتہ سال وہ دوبارہ ودھان پریشد کا الیکشن لڑنا چاہتی تھیں مگر انہیں فارم بھرنے سے روک دیا گیا تھا۔ نام واپس لینے کا صلہ یہ دیا گیا کہ انہیں میونسپل کونسل کے چیئرمین کا ٹکٹ دیا گیا اور انہوں نے الیکشن جیت کر یہ عہدہ حاصل کرلیا۔ ان کے علاوہ اورنگ آباد کے سلوڑ میونسپل کونسل میں وہاں کے رکن اسمبلی عبدالستار کے بیٹے سمیر عبدالستار نے بازی ماری ہے۔ یاد رہے کہ عبدالستار اس سے قبل مہاویتی حکومت میں وزیر تھے لیکن ۲۰۲۴ء کا الیکشن جیتنے کے بعد مہاویتی نے انہیں وزیر نہیں بنایا۔ وہ ایکناتھ شندے کی شیوسینا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس الیکشن کو ان کی قیادت کی آزمائش سمجھا جا رہا تھا۔ انہوں نے کونسل کی ۲۸ر میں سے ۲۵ رسیٹیں جیت کر دکھائیں اور اپنے بیٹے کو چیئرمین بنوانے میں کامیاب رہے۔ تیسری اہم اور بڑی کامیابی کرنجہ سے ایم آئی ایم کے یوسف پوٹجوانی کی ہے۔ ریاست میں پہلی بار ایم آئی ایم کو کوئی بڑا عہدہ ملا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ایم آئی ایم کے یہاں ۱۷ رکونسلر جیت کر آئے ہیں اور انہوں نے بی جے پی کے برسوں کے اقتدار کو ختم کر دیا ہے۔ ایسا ہی کچھ کانگریس کی ڈاکٹر آفرین نے اکولہ کے بالاپور میونسپل کونسل میں کیا ہے۔ یہاں انہوں نے ونچت بہوجن اگھاڑی کو شکست دی ہے۔ یاد رہے کہ بالاپور کا خطیب گھرانہ گزشتہ ۶۵ رسال سے لگاتار بالاپور میونسپل کونسل پر قابض تھا۔ اس وقت ناطق الدین خطیب ونچت بہوجن اگھاڑی کے اہم لیڈر ہیں اور انہوں نے گزشتہ اسمبلی الیکشن میں پارٹی کے ٹکٹ پر قسمت آزمائی کی تھی لیکن ناکام رہے تھے۔ ڈاکٹر آفرین کی جیت کو کافی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ بلڈانہ کے ملکاپور میں بھی کانگریس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

میونسپل کارپوریشن الیکشن: اورنگ آباد ایم آئی ایم کی پہلی فہرست جاری

کاکڑے، حاجی شیر خان، اظہر پٹھان اور عمران پٹیل کو ٹکٹ

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد)، 24 دسمبر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے صدر اسدالدین اویسی کی ہدایت پر ریاستی صدر امتیاز جلیل نے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی ہے۔ اس فہرست میں مجموعی طور پر 8 امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ تمام سیاسی جماعتوں سے پہلے فہرست جاری کر کے ایم آئی ایم نے سبقت حاصل کی ہے۔

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد) میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے جاری کی گئی اس پہلی فہرست میں درج ذیل امیدواروں کو ٹکٹ دیا گیا ہے بی

وارڈ 1: اظہر ایوب خان

وارڈ 3: عمران پٹیل

وارڈ 9: کاکا ساہیب کاکڑے

وارڈ 9: متین مجید شیخ

وارڈ 12: حاجی شیر خان عبدالرحمن خان

وارڈ 28: صابر پاشو خان

وارڈ 28: عبدل متین خان

وارڈ 16: سید فرحان نہری

ایم آئی ایم کی جانب سے سب سے پہلے امیدواروں کی فہرست جاری کیے جانے کے بعد پارٹی کارکنوں میں جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے اور خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ناسک میونسپل کارپوریشن کے لیے بھی پہلی فہرست جاری کی گئی ہے، جس میں بی

وارڈ 14: جبین رمضان پٹھان

وارڈ 30: نغمہ عرفان شیخ

وارڈ 15: الیاس نور شیخ قریشی

اسی طرح، جالنہ میونسپل کارپوریشن انتخابات میں محمد ماجد کی امیدواری کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) میونسپل کارپوریشن انتخابات کی ذمہ داری رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونونے کے سپرد

پونے (نامہ نگار) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) نے آئندہ میونسپل کارپوریشن انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی تنظیمی تیاریوں میں تیزی لادی ہے۔ اسی سلسلے میں چھترپتی سنبھاجی نگر اور اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے لیے رکنِ پارلیمنٹ بجرنگ سونونے کو انتخابی انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ اس تقرری کا اعلان مہاراشٹر پردیش صدر ششی کانت شندے کی منظوری سے کیا گیا۔ چھترپتی سنبھاجی نگر میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کو پارٹی کے لیے نہایت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ شہر اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں پارٹی تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کی ذمہ داری رکنِ پارلیمنٹ سونونے کو سونپی گئی ہے۔ آئندہ انتخابات کے پیش نظر انہیں مقامی عہدیداروں، کارکنوں، بلدیاتی نمائندوں اور مختلف سماجی تنظیموں کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے ایک مؤثر انتخابی حکمتِ عملی نافذ کرنی ہوگی۔ اس تقرری پر بجرنگ سونونے نے پارٹی کی جانب سے ظاہر کیے گئے اعتماد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے پارٹی کی قومی قیادت، مہاراشٹر پردیش صدر اور تمام سینئر رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔ سونونے نے کہا کہ وہ پارٹی کے نظریات اور پالیسیوں کو مضبوط کرتے ہوئے کارکنوں سے براہِ راست رابطہ برقرار رکھیں گے۔ عام شہریوں کے مسائل کو ترجیح دیتے ہوئے آئندہ میونسپل کارپوریشن انتخابات میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کو کامیابی دلانے کے لیے پوری لگن اور ایمانداری سے کام کریں گے۔ دریں اثنا، اس تقرری کے بعد چھترپتی سنبھاجی نگر شہر میں سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آنے کا امکان ہے۔ پارٹی نے اشارہ دیا ہے کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) آئندہ انتخابات کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ تنظیم کو مضبوط کرنا، بوتھ سطح پر تیاری، ووٹروں سے رابطہ اور مقامی مسائل پر مبنی مہم پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انتخابی نظم ونسق میں وسیع تجربہ رکھنے کی وجہ سے رکنِ پارلیمنٹ بجرنگ سونونے کو یہ اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے پروازیں شروع، مسافروں خوش

نوی ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این ایم آئی اے) آج (25 دسمبر) سے تجارتی پروازیں شروع کرنے جا رہا ہے۔ یہ نیا گرین فیلڈ ایئرپورٹ نہ صرف ممبئی کے دیرینہ ہوائی ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرے گا، بلکہ شہر کو ایک عالمی ملٹی ایئرپورٹ سسٹم کی طرف لے جائے گا، جیسا ماڈل لندن، نیویارک اور دبئی جیسے عالمی شہروں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ افتتاح کے پہلے ہی دن انڈیگو، ایئر انڈیا ایکسپریس، اکاسا ایئر اور اسٹار ایئر کی گھریلو پروازیں نوی ممبئی ایئرپورٹ سے چلیں گی۔ پہلے دن کل 15 طے شدہ پروازیں چلائی جائیں گی، جو ملک کے 9 بڑے شہروں کو جوڑیں گی۔ ابتدائی مرحلے میں ایئرپورٹ کا آپریشن صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک ہوگا۔ اس دوران روزانہ زیادہ سے زیادہ 24 پروازوں اور 13 منزلوں تک رابطے کی گنجائش ہوگی۔ جبکہ فی گھنٹہ 10 طیاروں کی آمد ورفت کو سنبھالنے کا انتظام ہوگا۔

مہاراشٹر کی بلدیاتی سیاست میں نئی کروٹ، ٹھاکرے برادران کے اتحاد کے ممکنہ اثرات، کیا کانگریس کی اکیلا چلو پالیسی کے سبب مسلم تذبذب کا شکار

تجزیہ نثار احمد خان، اورنگ آباد

مہاراشٹر کی سیاست میں تقریباً دو دہائیوں بعد ایک غیر معمولی منظر سامنے آیا ہے، جب راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے ایک مرتبہ پھر ایک ہی سیاسی اسٹیج پر نظر آئے۔ شیوسینا (ادھو گروپ) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے درمیان آئندہ 29 بلدیاتی کارپوریشن انتخابات مشترکہ طور پر لڑنے کے اعلان کو مہاراشٹر کی شہری سیاست میں ایک بڑے موڑ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، بالخصوص ممبئی میونسپل کارپوریشن کے تناظر میں، جو ہمیشہ سے ریاستی سیاست کا طاقتور مرکز رہی ہے۔

علیحدگی سے اتحاد تک کے پس منظر پر غور کریں تو یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے سیاسی اقتدار کا حصول کا جذبہ بطور خاص کارفرما نظر آتا ہے۔ راج ٹھاکرے نے تقریباً 20 برس قبل شیوسینا سے علیحدگی اختیار کی تھی۔ اس علیحدگی کی بنیادی وجوہات میں پارٹی کی قیادت پر کنٹرول، بالاصاحب ٹھاکرے کے بعد جانشینی کا سوال اور شیوسینا کے اندر خاندانی سیاست کے الزامات شامل تھے۔ اس کے بعد ایم این ایس نے "مراٹھی مانوس" کے نعرے کے ساتھ شہری مراٹھی ووٹ بینک پر گرفت بنانے کی کوشش کی، تاہم وقت کے ساتھ یہ جماعت انتخابی سطح پر کمزور پڑتی چلی گئی۔

دوسری جانب، ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں شیوسینا کو 2022 کے سیاسی بحران کے بعد شدید نقصان اٹھانا پڑا۔ پارٹی کی عمودی تقسیم، اقتدار سے محرومی اور تنظیمی سطح پر کمزوری نے ادھو گروپ کو شہری بلدیاتی سیاست میں دفاعی پوزیشن میں لا کھڑا کیا۔ ایسے میں دونوں ٹھاکرے برادران کا ایک ساتھ آنا سیاسی مجبوری بھی سمجھا جا رہا ہے اور ایک اسٹریٹجک قدم بھی۔

گزشتہ دو تین برسوں کے دوران ان دونوں سیاسی جماعتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات عیاں ہوجاتی ہے کہ گزشتہ اسمبلی اور پارلیمانی انتخابات میں شیوسینا (ادھو)، این سی پی (شرد پوار) اور کانگریس پر مشتمل مہا وکاس اگھاڑی نے خاص طور پر شہری علاقوں اور اقلیتی ووٹ بینک میں قابل ذکر حمایت حاصل کی۔ مسلمانوں نے بڑی تعداد میں اس اتحاد کو ووٹ دیا، کیونکہ اسے بی جے پی اور سخت گیر سیاست کے مقابل ایک نسبتاً معتدل سیاسی متبادل کے طور پر دیکھا گیا۔

تاہم، ایم این ایس ان انتخابات میں خاطر خواہ اثر نہیں چھوڑ سکی۔ پارٹی کا ووٹ فیصد محدود رہا، جس سے راج ٹھاکرے کی سیاسی حکمت عملی پر سوالات اٹھنے لگے۔ اب شیوسینا (ادھو) کے ساتھ اتحاد کے ذریعے ایم این ایس ایک بار پھر شہری سیاست میں اپنی موجودگی درج کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی کے ساتھ راج ٹھاکرے کے بیانات کی روشنی میں اقلیتی طبقے کی تشویش کے حوالے سے اگر دیکھا جائے تو معلوم پڑتا ہے کہ، راج ٹھاکرے ماضی میں کئی بار ایسے بیانات دے چکے ہیں جو خاص طور پر مسلم اقلیت میں بے چینی کا سبب بنے۔ مسجدوں سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانے کا مطالبہ، غیر مراٹھی زبان بولنے والوں کے خلاف مہم، اور "مراٹھی شناخت" کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا، ان کے بیانیے کا اہم حصہ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان ووٹرز کے ایک بڑے طبقے میں ایم این ایس کے حوالے سے شدید تحفظات پائے جاتے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے، اس کے برعکس، گزشتہ برسوں میں نسبتاً معتدل رویہ اختیار کرتے دکھائی دیے اور اقلیتوں کے ساتھ مکالمے کی کوشش بھی کی۔ یہی فرق اب اس اتحاد کے اندر ایک حساس نکتہ بن سکتا ہے، خاص طور پر بلدیاتی انتخابات میں جہاں مقامی سطح پر ووٹروں کے روزمرہ مسائل اہم ہوتے ہیں۔

ان دنوں پارٹیوں کے انتخابی اتحاد کے اعلان کے بعد اس اتحاد کے بلدیاتی انتخابات پر ممکنہ اثرات کے ضمن میں یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ، ٹھاکرے برادران کا اتحاد مراٹھی ووٹ کو یکجا کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہوسکتا ہے، خاص طور پر ممبئی، تھانے، کلیان-ڈومبیولی اور پونے جیسے شہری مراکز میں۔ تاہم، یہ اتحاد بی جے پی کی مضبوط تنظیم اور مہاویتی اتحاد کو براہ راست چیلنج دینے کے لیے کافی ہوگا یا نہیں، یہ ابھی واضح نہیں۔

اہم سوال اقلیتی ووٹ کا ہے۔ اگر مسلمان ووٹرز اس اتحاد سے دور رہتے ہیں، تو اس کا فائدہ بالواسطہ طور پر بی جے پی یا دیگر علاقائی قوتوں کو ہوسکتا ہے،

اس پورے منظرنامے میں انڈین نیشنل کانگریس کا بلدیاتی انتخابات اکیلے لڑنے کا اعلان ایک اور اہم عنصر ہے۔ کانگریس کے اس فیصلے نے مسلم ووٹروں کو تذبذب میں مبتلا کردیا ہے۔ ماضی میں مہاوکاس اگھاڑی کے تحت متحدہ اپوزیشن کو ووٹ دینے والا طبقہ اب یہ طے کرنے میں مشکل محسوس کر رہا ہے کہ بلدیاتی سطح پر کس سیاسی قوت کی حمایت کی جائے تاکہ ان کا ووٹ مؤثر ثابت ہو۔ جبکہ اپوزیشن ووٹ تقسیم ہونے کا خدشہ بھی موجود رہے گا۔

اس صورتحال میں کانگریس کی "اکیلا چلو" پالیسی کے سبب مسلم تذبذب کا شکار ہوسکتے ہیں، اس ضمن میں کئی سیاسی شعور رکھنے والے کئی غیر سیاسی افراد سے ممبئی اور دیگر شہروں میں رابطہ کیا گیا تو ان سب کی مختلف الفاظ میں یہ ہی تجزیہ سامنے آیا کہ کانگریس کی "اکیلا چلو" سیکولر ووٹوں کی تقسیم کا باعث بنے گی۔

اگر کانگریس، شیوسینا (ادھو) اور ایم این ایس الگ الگ میدان میں اترتے ہیں، تو اپوزیشن ووٹ کی تقسیم کا خطرہ بڑھ جائے گا، جس کا براہ راست فائدہ حکمراں اتحاد کو پہنچ سکتا ہے۔

عوامی و سیاسی آراء کے مطابق، کانگریس کی "اکیلا چلو" پالیسی اپوزیشن اتحاد کو کمزور کرسکتی ہے، کیونکہ شہری انتخابات میں متحدہ محاذ زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ اتحاد علامتی طور پر طاقتور ہے، مگر زمینی سطح پر سیٹ شیئرنگ، امیدواروں کا انتخاب اور مقامی مسائل ہی اس کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ کریں گے۔

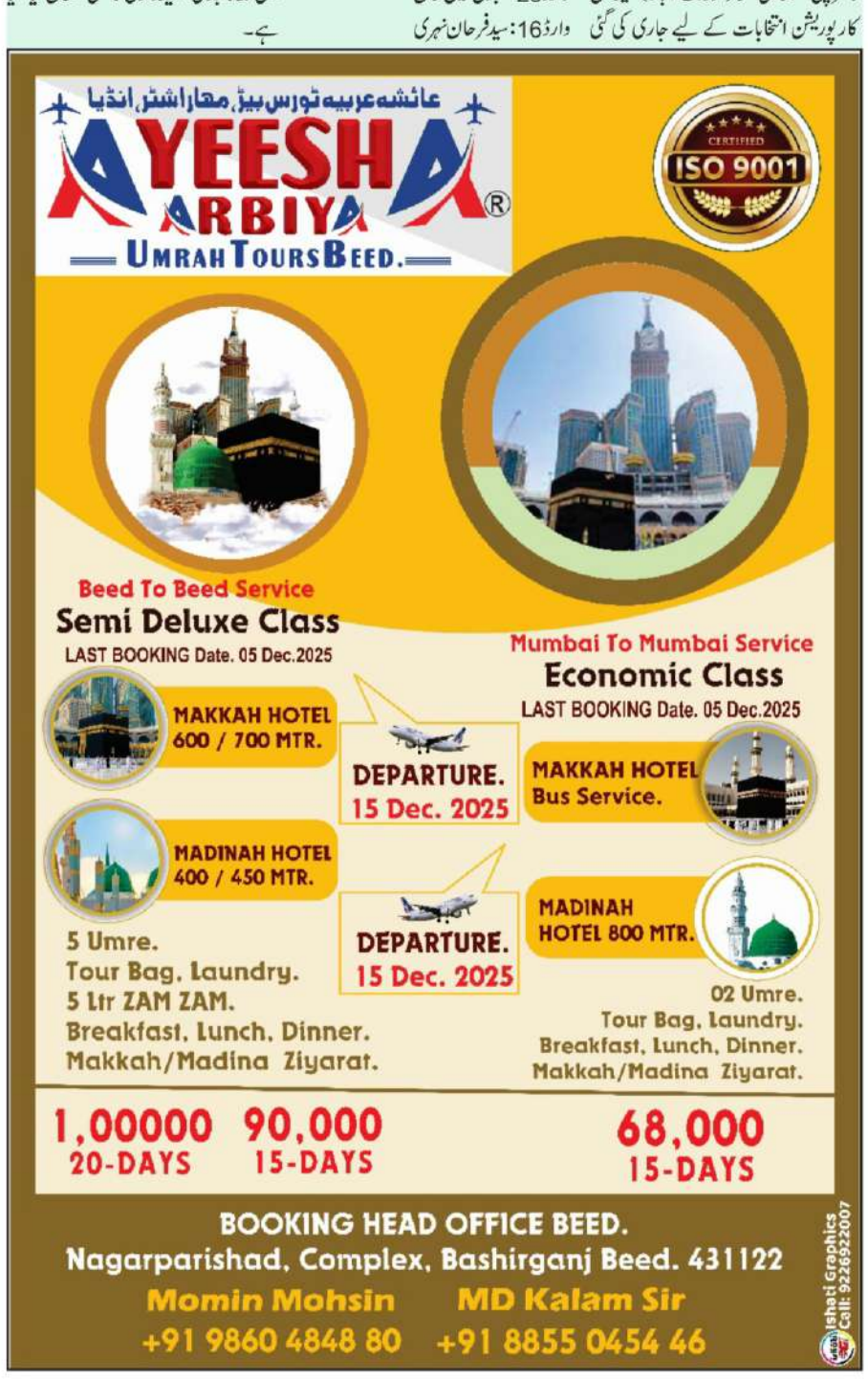

اپنی ساس کو اپنی ماں سے زیادہ پیار کیجیے!

محمد حسین ساحل ممبئی

نند آپ کے ساس کی سکریٹری ہوتی ہے" میاں بیوی اور ان کے متعلقین کے رشتے قاعدوں اور ضابطوں کے بجائے رابطوں سے نبھائے جائیں تو یہ رشتے کامیاب رہتے ہیں۔ساس کو اُردو میں خوش دامن کہتے ہیں ابھی تک سمجھ میں نہیں آتا اُردو میں سسر یا خسر کے آگے خوش لفظ کیوں نہیں لگایا جاتا ہے۔شادی شدہ یا منگنی شدہ لڑکیوں کے لئے کارآمد باتیں!

اپنی ساس کا خصوصی خیال رکھیں۔ انھیں چائے اور دوائی وقت پر دیجیے۔

اپنی ساس کا سر دبائیے، اپنی ساس کے پیر دبائیے (بھول کر بھی آپ کا ہاتھ گلے تک نہ پہنچے) اپنی ساس اگر کھانسی، سردی، زکام یا بخار سے پریشان ہے تو فوراً ڈاکٹر کو فون کرکے بلائیے یا ساس کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیے۔

اپنی ساس کو وقت پر چائے کافی اور دوائی دیتے رہیے۔

کوشش یہ کریں کہ ساس کے ساتھ کھانا کھائیں۔ اپنے موبائل سے زیادہ اپنی توجہ ساس کی باتوں پر دیجیے، ساس کی باتوں کو پورا پورا سُننے کے بعد اپنا جواب دھیمے لہجے میں بڑی شائستگی سے دیجیے۔

میرے ایک دوست کو چائے بنانی نہیں آتی تھی۔ میں نے اسے شادی کا مشورہ دیا۔اب ماشاءاللہ وہ برتن اور کپڑے اچھی طرح دھونے کے ساتھ ساتھ بہترین کھانا بھی بنالیتا ہے، وہ کل مجھے ملا تھا پوچھ رہا تھا کہ جنگ کب ہوگی میں شہید ہونا چاہتا ہوں۔

سسرال کے رشتے داروں سے اچھے تعلقات قائم کیجیے، اُن کا احترام کیجیے۔ گھر میں اپنی نند سے بھی اچھے تعلق بنائیں رکھیں۔ یاد رکھیں نند آپ کے ساس کی سکریٹری ہوتی ہے۔ وہ آپ کی ساس کو آپ کی غلطیوں سے آگاہ کرتی رہتی ہیں وہ آپ کے اچھائیوں کی کبھی تعریف نہیں کریں گی۔

اگر آپ فون پر مصروف ہیں اور دودھ اُبل کر بہہ گیا یا کانچ کا کوئی سامان ٹوٹ گیا تو ساس کچھ کہنے سے پہلے آپ کہہ دیجیے "ماں! آپ کچھ مت کہنا کچھ آنے والی بلائیں گئی" ساس یہ بات سُن کر خاموش ہوجائے گی۔

ساس جب بھی بہو تھی تو اس نے اپنی ساس کی ڈانٹ ڈپٹ یا ظلم ستم تو سہا ہوگا، وہ اس کا بدلا اپنی بہو سے کبھی نہ کبھی اور کہیں نہ کہیں ضرور لیں گی مگر آپ کو اپنے سسرال میں رہنا ہے تو آپ اپنے اندر قوت برداشت ضرور پیدا کریں۔ سسرال والوں کی غیبت ہرگز اپنے میکے میں نہ کریں۔

ہمارے معاشرے میں ہمیشہ ہی سے ساس، بہو کے جھگڑے عام ہیں۔ بیٹے کی شادی کے بعد بیوی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا شوہر صرف اس کا بن کے رہے اور ماں کو ایسا لگتا ہے کہ بیٹا اب ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اس لیے وہ بہو کو نظرانداز کرتے ہوئے بیٹے پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش شروع کردیتی ہے۔ یوں کھینچا تانی شروع ہوجاتی ہے، جو کبھی کبھی بڑے جھگڑے کی صورت بھی اختیار کرجاتی ہے۔

یہ وہ دلچسپ "جنگ" ہے، جن کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ دونوں خواتین یہ بات بھول جاتی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہونے والے جھگڑے گھر کے پُرسکون ماحول کو تباہ کرکے رکھ دیتے ہیں، جس سے گھر کا ہر فرد متاثر ہوتا ہے۔ پھر ساس بہو کے جھگڑوں میں جیت فریقین کی نہیں ہوتی، بلکہ شیطان کی ہوتی ہے، جو ہر گھر میں فتنہ وفساد بپا کرنا چاہتا ہے۔

کچھ ساس سسر عمر کی وجہ سے ذرا سخت لہجے میں گفتگو کرتے ہیں۔ انھیں یہ سوچ کر نظرانداز کریں کہ یہ آپ کے شوہر کی جنت ہیں۔ مختصر یہ کہ اپنے خلوص، اپنے حسن سلوک اور پیار ومحبت سے اپنی ساس کو اپنی مٹھی میں کیجیے۔ ساس خوش تو گھر کا ماحول خوشگوار رہے گا۔ اپنی ساس کو اپنی ماں سے زیادہ پیار کیجیے!

عاصم پیرزادہ کے چار مصرعے:

داستان عشق میں نے جب کہی سسرال میں
میرے سالے گالیاں بے انتہا دینے لگے
ساس نے ڈنڈا اٹھایا اور سسر نے چپلیں
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

ایک بہو کہتی ہے کہ میرا تو اُردو پر سے یقین ہی اُٹھ گیا جب مجھے معلوم ہوا کہ اُردو میں ساس کو "خوش دامن" کہا جاتا ہے۔ عموماً مائیں اپنی بیٹیوں کو سسرال میں کیسے رہنا چاہیے یہ نہیں سکھاتی بلکہ وہ یہ سکھاتی ہے کہ شوہر کو اپنی مٹھی میں کیسے کیا جائے۔ گھر کی بڑی بوڑھی کو چاہیے کہ اپنی بیٹی کا رشتہ ہوتے ہی انھیں سسرال میں رہنے کے گُر یا آداب ضرور سکھائیں۔

گھر کا ماحول خوشگوار سسرال میں اپنی عزت بنانے کے نسخے بھی ذہن نشین کرلیں:

- شوہر کی روٹین یہ بنائیں کہ گھر آنے پر وہ پہلے اپنی ماں کے پاس جائے بعد میں آپ کے پاس آئے۔
- جب بھی بازار جائیں، ساس کے لئے کوئی ناں کوئی تحفہ ضرور لے کر لائیں، چاہے وہ سوٹ ہو، یا دس روپے کی مونگ پھلی ہو۔
- کپڑے پہننا ہو تو اپنے دو پسندیدہ جوڑے، ساس کے پاس لے جائیں، ان سے پوچھیں کہ میں ان دونوں میں سے کون سا جوڑا پہنوں پھر جو وہ کہے وہ پہن لیں۔
- جب جب آپ کے شوہر آپ کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کریں تو ساس کے سامنے، ساس کی تعریف کریں کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی بہت اچھی تربیت کی ہے۔
- کار میں بیٹھنا ہو تو محبت کے ساتھ ساس کو فرنٹ سیٹ پر بٹھائیں اور ان سے کہیں کہ یہ آپ کا حق ہے کہ آپ کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ نے ہمیں یہ گاڑی دی ہے۔
- گھر میں کھانا بنانے لگیں تو ساس سے پوچھ لیں کہ آج کیا بنائیں۔ اکثر وہ یہ معاملہ آپ پہ چھوڑ دیں گی لیکن اگر وہ کسی خاص چیز کی فرمائش کریں تو وہی پکائیں۔
- کبھی بھی کسی کے بھی سامنے اپنے میاں، اپنی ساس اور بھی دوسرے سسرالی رشتہ داروں کی برائی نہ کریں کیونکہ یہ بھی غیبت ہے اور غیبت ایسی چیز ہے، جو گھروں کے گھر اجاڑ دیتی ہے۔
- اگر کبھی بھی آپ کی ساس اور آپ کے میاں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہوں تو پوری کوشش کریں کہ میاں کو وہاں سے نہ اٹھائیں۔
- ساس کی ہر پسند کی تعریف کریں اور اسے یقین دلائیں کہ آپ ان کے علی ذوق کی معترف ہیں۔
- اپنی ساس کے پاس بیٹھ کر ان سے ان کے ماں باپ کی باتیں کیا کریں۔ ان کے بچپن اور جوانی کے قصے سنا کریں۔
- کبھی بھی ان کے کہے بغیر ان کے پاؤں دبادیں ان کے سر کی کنگھی کردیا کریں۔

سرد موسم، سرد لہجے اور گرم ملبوسات

روحی حمید

سردیوں کے موسم میں جب کھیت کھلیان ٹھٹھر کر اپنی زرخیزی کے کم ترین درجے پر پہنچ جاتے ہیں، ایسے میں یاد کی زمینوں کی زرخیزی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ ان زمینوں پر ایسی دھول اُڑنے لگتی ہے کہ آنکھوں کے کناروں کے خوش نُما منظر بھی دھندلا جاتے ہیں۔ خزاں میں آس، اُمید کی بیلوں سے شروع ہوئی پت جھڑ، جاڑے کی آمد تک مکمل ہو چکی ہوتی ہے۔

تب ہی تو آشاؤں کی عمارت کے دریچوں سے نامُرادیوں کی ٹنڈ منڈ بیل کچھ یوں لپٹ جاتی ہے کہ کوئی صبح کا بھولا، کبھی شام واپسی کا قصد کر بھی لے تو اس کھنڈر کی وحشت کی تاب نہ لا کر اُلٹے قدموں لوٹ جائے۔ آنکھوں میں بے سبب رچی نمی، خُوب گنگنانے کھل کر مسکرا لینے کے باوجود کم ہونے میں نہیں آتی۔

زندگی ہر لحاظ سے مکمل بھی ہو تو، ذات میں کہیں کوئی کمی، کچھ خلا ہی سا محسوس ہوتا ہے۔

ویسے تو اُداسیاں موسموں کی محتاج نہیں، یہ تو حالات وواقعات کے سبب کبھی بھی، کسی بھی موسم میں چھا جاتی ہیں۔

ہاں، مگر سرد موسم میں سرد لہجے، بے رُخی، برف تاثرات کچھ زیادہ ہی محسوس ہوتے ہیں۔ سرد مزاجی بھی شاید سرد موسم ہی کی فطرت پر ہے، جو جذبات کے پُرحدت سورج کو برفیلی رضائی ڈھانپ سونے پر مجبور کردیتی ہے۔ دسمبر کی سرد شامیں اداسی کی سیاہی میں لپٹا لباس زیب تن کیے، جب دلوں پر اُترتی ہیں تو کئی قسمیں، وعدے، وفاؤں کے عہد، کچھ باتیں، لہجے، بہت سے بھولے قصے یاد محل کے دریچوں پر بدلتی رُت میں لوٹ آنے والے پرندوں کی مانند اُبھرتے چلے آتے ہیں۔

ادھوری رہ جانے والی باتیں، نامکمل ادا ہوئے جملے، ذرا کی ذرا لگنائے مصرعے، جو مکمل نظم کی صُورت کبھی ڈھل ہی نہ پائے، اس رُت میں یوں سرد خنجر بن کر سینے میں پیوست ہونے لگتے ہیں، گویا گزشتہ سنہری رُت کا کوئی ادھار باقی تھا، جو اب لازمی چُکایا جائے گا۔

دسمبر کی اداسیاں بڑی بھاری ہوتی ہیں کہ یہ اُن خوابوں کی راکھ پر آنکھیں کھولتی ہیں، جو کبھی پورے نہ ہونے کے لئے دیکھے گئے تھے۔

بیٹھے بیٹھے پھینک دیا ہے، آتش دان میں کیا کیا کچھ موسم اتنا سرد نہیں تھا، جتنی آگ جلائی ہے۔ ویسے سردی کا مزاج بڑا ہی متضاد ہے۔ یہ بظاہر جتنی بھی ٹھٹھری، سہمی ہوئی ہو، اس کا اکیلا دل ایک ساتھ کا طلب گار ہوتا ہے۔ اس کی تمنا ہوتی ہے کہ کوئی لفظ یا جملہ اس کی سرد پڑتی ساخت میں ہلکی سی گرمی بھر دے تو الفاظ ہی کو مثل لحاف اوڑھ کر، آتش دان میں سلگتی لکڑیوں کی مانند رات بھر کی سردی سے نمٹنے کا کچھ سامان کر لیا جائے۔" اور اگر بات پہناوؤں کی ہو، تو سردیوں میں یہ صرف ملبوسات نہیں رہتے، حرارت وحفاظت کا اظہار بن جاتے ہیں۔

بچوں کیلئے صرف سبزیوں پر مبنی غذا صحت بخش یا نقصان دہ؟

بچوں کیلئے صرف سبزیوں پر مبنی غذا بعض صورتوں میں صحت بخش ہوسکتی ہے لیکن اگر درست منصوبہ بندی نہ ہو تو نقصان دہ بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ اصل فرق غذا کے توازن اور غذائی اجزاء کی تکمیل سے پڑتا ہے۔ اگر سبزیوں پر مبنی غذا اچھی طرح منصوبہ بند ہو تو دل کی صحت بہتر رہتی ہے، فائبر، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس زیادہ ملتے ہیں اور موٹاپے اور شوگر جیسے مسائل کا خطرہ کم ہوسکتا ہے تاہم بچوں کی نشوونما کے لیے کچھ غذائی اجزاء بہت ضروری ہوتے ہیں، جو صرف سبزیوں سے حاصل کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔

اہم غذائی اجزاء جن کی کمی کا خطرہ ہوتا ہے وہ ہے پروٹین جو پٹھوں اور نشوونما کیلئے ضروری ہے۔ وٹامن B12، دماغ اور اعصابی نظام کیلئے، آئرن، خون کی کمی سے بچاؤ کیلئے کیلشیم اور وٹامن ڈی، ہڈیوں اور دانتوں کیلئے، اومیگا 3 فیٹی ایسڈز، دماغی نشوونما کیلئے، زنک، قوت مدافعت کیلئے، ان کی کمی سے قد اور وزن کی نشوونما متاثر ہوسکتی ہے، کمزوری، تھکن اور توجہ کی کمی ہوسکتی ہے اور ہڈیوں اور دانتوں کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

سردیوں میں بال زیادہ کیوں جھڑتے ہیں؟

سرد موسم آتے ہی بالوں کا گرنا ایک عام مگر پریشان کن مسئلہ بن جاتا ہے۔ گرمیوں کے مقابلے میں سردیوں میں بال زیادہ جھڑتے ہیں اور یہ شکایت تقریباً ہر عمر کے افراد کو رہتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کی پہلی، واضح وجہ خشک موسم ہے۔ سردی کی ٹھنڈی، خشک ہوا نہ صرف جلد بلکہ کھوپڑی کی نمی بھی چھین لیتی ہے۔

جب کھوپڑی خشک ہوجاتی ہے تو خشکی پیدا ہوتی ہے جو بالوں کی جڑوں کو کمزور کرکے جھڑنے کا باعث بنتی ہے۔ اس دوران اکثر لوگ خشکی سے نجات کے لئے روزانہ یا ضرورت سے زیادہ تیل لگانا شروع کردیتے ہیں۔ لیکن ماہرین کہتے ہیں کہ یہ طریقہ مسئلہ مزید بڑھا سکتا ہے۔ بہت زیادہ تیل لگانے سے کھوپڑی پر فنگس کی افزائش بڑھتی ہے، جس سے خشکی اور ٹوٹ پھوٹ میں اضافہ ہوتا ہے۔

ماہرین کی رائے ہے کہ تیل شیمپو سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے لگانا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اور کھوپڑی کو چکنا رکھنے کے بجائے مناسب نمی فراہم کرتا ہے۔ سردیوں میں گرم کپڑے، ٹوپی، اسکارف اور کمبل کا استعمال بھی بالوں پر رگڑ پیدا کرتا ہے۔ رگڑ سے بال الجھتے، خشک ہوتے اور آخرکار ٹوٹنے لگتے ہیں۔ اسی لئے رات کو سوتے وقت ریشمی یا نرم کپڑے کی ٹوپی پہننے کی تجویز دی جاتی ہے تاکہ رگڑ کم ہو اور بالوں کی سطح محفوظ رہے۔

بچوں پر موبائل فون کے مضر اثرات: طبی، سائنسی اور سماجی جائزہ

نازش احتشام اعظمی

گزشتہ بیس پچیس برسوں میں انسانی تہذیب نے جس برق رفتاری سے تکنیکی ترقی کا سفر طے کیا ہے، اس کی مثال ماضی کی کسی بھی صدی میں نہیں ملتی۔ موبائل فون، جو ابتدا میں محض ایک سہل مواصلاتی آلہ تھا، آج انسانی زندگی کے ہر گوشے میں اس طرح سرایت کر چکا ہے کہ اس کے بغیر روزمرہ معمولات کا تصور بھی دشوار معلوم ہوتا ہے۔ تعلیم، تجارت، علاج، تفریح، سماجی روابط، حتیٰ کہ مذہبی اور فکری سرگرمیاں بھی اس چھوٹی سی اسکرین کے گرد گھومنے لگی ہیں۔

بظاہر یہ ترقی سہولت، رفتار اور رسائی کی علامت ہے، مگر اس کے باطن میں ایسے پیچیدہ اور گہرے اثرات پنہاں ہیں جو خاص طور پر بچوں کے لیے نہایت تشویش ناک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ بچے، جن کا دماغ، اعصابی نظام اور نفسیاتی ساخت ابھی ارتقائی مراحل سے گزر رہی ہوتی ہے، جدید ڈیجیٹل ماحول میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا طبقہ بن چکے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ بچپن انسانی زندگی کا سب سے نازک اور فیصلہ کن مرحلہ ہوتا ہے۔ اسی دور میں دماغی خلیات کی تشکیل، اعصابی راستوں کی مضبوطی، جذباتی توازن، سماجی شعور اور اخلاقی اقدار کی بنیاد پڑتی ہے۔ ایسے میں اگر بچے کی زندگی کا بڑا حصہ موبائل فون، ٹیبلیٹ یا اسکرین کے سامنے گزر جائے تو اس کے اثرات محض وقتی نہیں رہتے بلکہ پوری زندگی کے مزاج، صحت اور رویوں پر گہرے نقوش چھوڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے ماہرین اطفال، نیوروسائنسدان، ماہرین نفسیات اور سماجی علوم کے محققین مسلسل اس موضوع پر متنبہ کر رہے ہیں کہ بچوں میں موبائل فون کا بے جا اور غیر منظم استعمال ایک خاموش مگر ہمہ گیر بحران کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ طبی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو موبائل فون کے سب سے زیادہ زیر بحث اثرات میں ریڈیو فریکوئنسی تابکاری شامل ہے۔ اگرچہ یہ تابکاری آئنائزنگ نہیں ہوتی، مگر بین الاقوامی اداروں نے اسے مکمل طور پر بے ضرر بھی قرار نہیں دیا۔ انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر نے موبائل فون سے خارج ہونے والی ریڈیو فریکوئنسی کو "ممکنہ طور پر سرطان پیدا کرنے والا" قرار دے کر اس بحث کو ایک سنجیدہ سائنسی رخ دیا۔ بالغوں کے مقابلے میں بچے اس تابکاری کے اثرات کے لیے زیادہ حساس ہوتے ہیں، کیونکہ ان کی کھوپڑی نسبتاً پتلی ہوتی ہے، دماغ میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور خلیات کی تقسیم کی رفتار بھی تیز ہوتی ہے۔ یہی عوامل تابکاری کے زیادہ جذب اور اس کے ممکنہ منفی اثرات کو بڑھا دیتے ہیں۔ مختلف مطالعات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ طویل عرصے تک موبائل فون کا استعمال بچوں میں سر درد، توجہ میں کمی، چڑچڑاپن، کانوں میں شور اور اعصابی بے چینی جیسی علامات پیدا کرسکتا ہے، جنہیں نظرانداز کرنا مستقبل میں سنگین مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ موبائل فون کے استعمال سے وابستہ ایک اور نہایت اہم طبی مسئلہ نیند میں خلل ہے۔ جدید سائنسی تحقیق اس امر پر متفق ہے کہ اسکرین سے خارج ہونے والی نیلی روشنی انسانی جسم میں میلاٹونن ہارمون کی پیداوار کو متاثر کرتی ہے، جو نیند کے قدرتی چکر کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ جو بچے سونے سے قبل موبائل فون یا دیگر اسکرینز استعمال کرتے ہیں، ان میں نیند آنے میں تاخیر، نیند کا بار بار ٹوٹنا اور مجموعی طور پر نیند کے معیار میں کمی دیکھی گئی ہے۔

مسلسل نیند کی کمی نہ صرف تعلیمی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے بلکہ مدافعتی نظام کی کمزوری، موٹاپے، ہارمونی عدم توازن اور مزاجی خرابیوں کا باعث بھی بنتی ہے۔ بڑھتے ہوئے بچوں کے لیے معیاری اور بھرپور نیند ایک بنیادی ضرورت ہے، اور موبائل فون اس ضرورت کا سب سے بڑا دشمن بنتا جارہا ہے۔ آنکھوں کی صحت بھی اس مسئلے کا ایک اہم پہلو ہے۔ چھوٹی اسکرین پر مسلسل اور قریب سے دیکھنے کی عادت بچوں میں ڈیجیٹل آئی اسٹرین کا باعث بنتی ہے، جس کی علامات میں آنکھوں میں خشکی، جلن، دھندلا دکھائی دینا، سر درد اور فوکس کرنے میں دشواری شامل ہیں۔ مشرقی ایشیا میں ہونے والی بڑی سطح کی تحقیقات نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ بچوں میں نزدیک بینی میں تیزی سے اضافہ اسکرین کے بڑھتے ہوئے استعمال اور باہر کی سرگرمیوں میں کمی سے براہِ راست جڑا ہوا ہے۔ یہ رجحان اب صرف ایک خطے تک محدود نہیں رہا بلکہ عالمی سطح پر بچوں کی بصری صحت کے لیے ایک بڑا خطرہ بنتا جارہا ہے۔ جسمانی ساخت اور طرزِ زندگی کے اعتبار سے بھی موبائل فون کے اثرات کم سنگین نہیں۔

مسلسل جھک کر اسکرین دیکھنے سے گردن اور ریڑھ کی ہڈی پر غیر فطری دباؤ پڑتا ہے، جسے عام طور پر "ٹیکسٹ نیک" کہا جاتا ہے۔ کم عمری میں ہی گردن، کندھوں اور کمر کے درد کی شکایات اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ موبائل فون بچوں کے جسمانی ڈھانچے کو کس حد تک متاثر کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیٹھ کر رہنے کی عادت اور جسمانی سرگرمیوں میں کمی بچوں میں موٹاپے، ذیابیطس اور دیگر میٹابولک امراض کے خطرات میں اضافہ کر رہی ہے، جو ماضی میں زیادہ تر بالغوں سے منسوب سمجھے جاتے تھے۔ ذہنی اور علمی سطح پر موبائل فون کے اثرات شاید سب سے زیادہ گہرے اور دیرپا ہیں۔ بچے کا دماغ فطری طور پر تجسس، توجہ اور گہرے غور وفکر کے ذریعے نشوونما پاتا ہے، مگر موبائل فون پر موجود ایپس، گیمز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز دماغ کو فوری انعام اور مسلسل محرکات کا عادی بنا دیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے میں توجہ برقرار رکھنے کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے، گہری سوچ اور مطالعے کا ذوق ختم ہونے لگتا ہے، اور تعلیمی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ مختلف طویل المدتی مطالعات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ اسکرین ٹائم رکھنے والے بچوں میں ورکنگ میموری کمزور، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت محدود اور سیکھنے کا عمل سُست ہو جاتا ہے، خواہ ان کا سماجی یا معاشی پس منظر کچھ بھی ہو۔ ذہنی صحت کے حوالے سے موبائل فون اور بالخصوص سوشل میڈیا کا کردار نہایت تشویش ناک ہے۔ اضطراب، ڈپریشن، احساسِ کمتری اور خود اعتمادی میں کمی جیسے مسائل اب کم عمر بچوں اور نوعمروں میں عام ہوتے جا رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر فلٹر شدہ تصاویر، غیر حقیقی معیارِ حسن اور مسلسل موازنہ بچوں کے ذہن میں اپنی ذات کے بارے میں منفی تصورات کو جنم دیتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ سائبر بلیئنگ، آن لائن ہراسانی اور "کچھ رہ جانے کے خوف" نے بچوں کی جذباتی دنیا کو عدم تحفظ کا شکار بنا دیا ہے۔ عالمی سطح پر ذہنی صحت کے ادارے اس بات پر متفق ہیں کہ سوشل میڈیا کا بے لگام استعمال موجودہ دور میں نوجوانوں کے ذہنی صحت کے بحران کا ایک اہم سبب بن چکا ہے۔ رویے کی سطح پر موبائل فون کی لت ایک ابھرتا ہوا مسئلہ ہے، جسے اب محض عادت نہیں بلکہ ایک باقاعدہ نفسیاتی مسئلہ سمجھا جانے لگا ہے۔ ایسے بچے جنہیں فون سے دوری پر شدید بے چینی، غصہ یا اداسی محسوس ہوتی ہے، دراصل نوموفوبیا یا ڈیجیٹل لت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس لت کے نتیجے میں خاندانی تعلقات متاثر ہوتے ہیں، اسکول کی حاضری اور کارکردگی میں کمی آتی ہے اور بچے حقیقی دنیا کی ذمہ داریوں سے کٹتے چلے جاتے ہیں۔ سماجی نشوونما کے تناظر میں دیکھا جائے تو موبائل فون بچوں کو روبرو انسانی تعامل سے دور کر رہا ہے۔ گفتگو کے آداب، چہرے کے تاثرات کی پہچان، ہمدردی اور سماجی حساسیت جیسی صلاحیتیں عملی تجربے سے پروان چڑھتی ہیں، مگر جب بچہ زیادہ وقت اسکرین کے ساتھ گزارے تو یہ فطری سیکھنے کا عمل متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر موجود نامناسب مواد تک غیر محدود رسائی بچوں کو تشدد، فحاشی اور گمراہ کن نظریات سے روشناس کراتی ہے، جو ان کی اخلاقی اور نفسیاتی تشکیل پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ خاندانی سطح پر بھی موبائل فون ایک خاموش مداخلت کار بن چکا ہے۔ جب والدین اور بچے ایک ہی کمرے میں موجود ہوں مگر ہر ایک اپنی اسکرین میں گم ہو، تو حقیقی مکالمہ، جذباتی قربت اور مشترکہ وقت کا تصور معدوم ہو جاتا ہے۔ یہ "ٹیکنو فرینس" خاندانی رشتوں میں سرد مہری اور جذباتی فاصلے کو جنم دیتی ہے، جس کے اثرات بچوں کی شخصیت پر گہرے اور دیرپا ہوتے ہیں۔ سائنسی شواہد اس حقیقت کی تائید کرتے ہیں کہ غیر محدود اسکرین ٹائم بچوں کی ذہنی، جسمانی اور سماجی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ عالمی ادارۂ صحت اور اطفال کے معتبر طبی ادارے واضح رہنما اصول پیش کر چکے ہیں، جن کے مطابق کم عمر بچوں کے لیے اسکرین کا استعمال نہایت محدود اور والدین کی نگرانی میں ہونا چاہیے۔ ان سفارشات کا مقصد ٹیکنالوجی سے مکمل دوری نہیں بلکہ اس کے متوازن اور بامقصد استعمال کو فروغ دینا ہے۔ آخرکار یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ موبائل فون بذاتِ خود نہ خیر ہے نہ شر، بلکہ اس کا استعمال اسے فائدہ مند یا نقصان دہ بناتا ہے۔ بچوں کے لیے ذمہ دارانہ ڈیجیٹل ماحول کی تشکیل والدین، اساتذہ اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ واضح حدود، صحت مند متبادل سرگرمیوں کا فروغ، خود والدین کا متوازن رویہ اور بچوں میں خود نظم وضبط کی تربیت ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ہم آنے والی نسلوں کو ٹیکنالوجی کے فوائد سے مستفید ہونے کے ساتھ اس کے مضر اثرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل دور میں دانش مندی اسی میں ہے کہ ہم اسکرین کو زندگی کا خادم بنائیں، حاکم نہیں۔

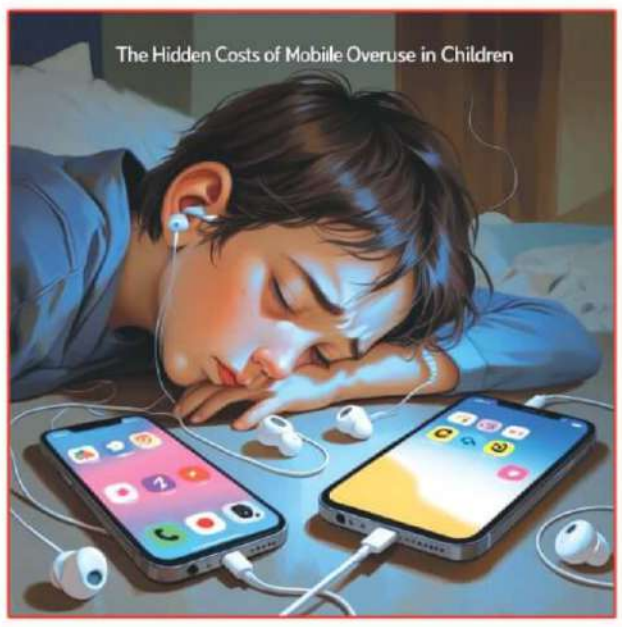

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں دوبارہ آبادکاری سے صہیونیوں کی توبہ!

شمالی غزہ میں نہال یونٹ کے انضمام کا حوالہ صرف سیکیورٹی تناظر میں دیا گیا تھا: اسرائیلی وزیر دفاع

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ کی پٹی میں دوبارہ آبادکاری کے کسی بھی ارادے کی تردید کی ہے، اس سے قبل منگل کو ان کے ایک بیان سے یہ تاثر ملا تھا کہ اسرائیل مستقبل میں وہاں دوبارہ آباد کاری کرسکتا ہے، جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے فلسطینی علاقے سے متعلق منصوبے سے متصادم ہے۔ 'ڈان' اخبار میں شائع خبر کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع نے متبوضہ مغربی کنارے میں ایک تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی مکمل طور پر غزہ سے نہیں نکلے گی اور وہاں نہال نامی یونٹ تعینات کرنے کا منصوبہ ہے، جو ماضی میں اسرائیلی بستیوں کے قیام میں کردار ادا کرتا رہا ہے۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کاٹز کے اعلان کو جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ امریکی صدر ٹرمپ کے امن منصوبے کے بھی سراسر خلاف ہے۔ جب اسرائیلی میڈیا نے ان بیانات کو غزہ میں دوبارہ آبادکاری کے منصوبے کے طور پر رپورٹ کیا تو اسرائیل کاٹز نے وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا غزہ کی پٹی میں بستیوں کے قیام کا کوئی ارادہ نہیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ شمالی غزہ میں نہال یونٹ کے انضمام کا حوالہ صرف سیکیورٹی تناظر میں دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے اپنی گفتگو کے دوران کہا کہ ہم غزہ کے اندر گہرائی تک موجود ہیں اور ہم کبھی بھی پورے غزہ سے نہیں نکلیں گے، ایسا کبھی نہیں ہوگا، ہم وہاں تحفظ کے لیے موجود ہیں تاکہ دوبارہ وہ کچھ نہ ہو جو پہلے ہوا، ہم اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے کسی اور پر اعتماد نہیں کرتے۔ رواں سال اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والے امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے کے مطابق اسرائیلی فوج بتدریج ساحلی علاقے غزہ سے مکمل انخلا کرے گی اور اسرائیل وہاں دوبارہ شہری آبادیاں قائم نہیں کرے گا۔ تاہم اس منصوبے میں یہ شق بھی شامل ہے کہ اسرائیل ایک سیکیورٹی دائرے میں اپنی موجودگی برقرار رکھ سکتا ہے، جو اس وقت تک قائم رہے گی جب تک غزہ کسی بھی ممکنہ دوبارہ ابھرنے والے 'دہشت گرد خطرے' سے مکمل طور پر محفوظ نہ ہوجائے۔

لیبیا کے آرمی چیف ترکیہ سے واپسی پر طیارہ حادثے میں جاں بحق

یہ سانحہ قوم، عسکری ادارے اور تمام عوام کے لیے بڑا نقصان ہے: وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ

خرطوم، (ایجنسیاں): لیبیا کے آرمی چیف آف اسٹاف محمد علی احمد الحدّاد منگل کو ایک طیارہ حادثے میں جاں بحق ہوگئے، حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ ترکیہ کی راجدھانی انقرہ سے واپس روانہ ہوئے تھے، طیارے میں سوار الحداد کے ساتھ بری افواج کے چیف آف اسٹاف، جنرل الفیتوری غریبیل، فوجی صنعت کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر محمود القطیو، لیبیا کی جنرل اسٹاف کے چیف آف اسٹاف کے مشیر محمد العصاوی دیاب اور چیف آف اسٹاف کے میڈیا دفتر کے فوٹو گرافر محمد عمر احمد محجوب بھی ہلاک جاں بحق ہوگئے۔ لیبیا کے وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ نے بیان میں کہا کہ یہ ایک المناک اور دردناک واقعہ ہے جو انقرہ کے سرکاری دورے سے واپسی پر پیش آیا، انہوں نے کہا کہ یہ سانحہ قوم، عسکری ادارے اور تمام عوام کیلئے بڑا نقصان ہے۔ واشنگٹن ڈی سی میں قائم اسٹمسن سینٹر کے مطابق لیبیا 2014 سے عملاً دو نیم خودمختار ریاستوں میں منقسم ہے، مغربی حصہ حکومتِ قومی اتحاد کے زیرِ انتظام ہے جس کے وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ ہیں جبکہ مشرقی حصہ فیلڈ مارشل خلیفہ بلقاسم حفتر کی لیبین آرمڈ فورسز کے کنٹرول میں ہے۔ دبیبہ کے مطابق طیارے میں لیبیا کی زمینی افواج کے کمانڈر ملٹری انڈسٹریل اتھارٹی کے سربراہ چیف آف اسٹاف کے مشیر اور ان کے دفتر سے وابستہ ایک فوٹو گرافر بھی سوار تھے۔ ترکیہ کے وزیر داخلہ علی یریکایا نے 'ایکس' پر بتایا کہ طیارہ انقرہ کے ایسن بوغا ایئرپورٹ سے شام 5 بج کر 10 منٹ پر طرابلس کے لیے روانہ ہوا تھا اور شام پانچ بج کر 52 پر اس سے ریڈیو رابطہ منقطع ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ طیارے کا ملبہ انقرہ کے ضلع ہیمانا میں واقع گاؤں کیسیق کاواک کے قریب سے ملا ہے۔ ان کے مطابق ڈاسو فالکن 50 طیارے نے ہیمانا کے اوپر ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی تھی، تاہم اس کے بعد رابطہ قائم نہ ہوسکا۔ حادثے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکیں۔ ترکیہ کے وزیر انصاف یلماز نے بتایا کہ حادثے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ طرابلس میں قائم حکومتِ قومی اتحاد نے بیان میں کہا کہ وزیراعظم نے وزیر دفاع کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایک سرکاری وفد انقرہ بھیجیں تاکہ کارروائی کی نگرانی کی جاسکے۔ حکومتِ قومی اتحاد کے وزیر مملکت برائے سیاسی امور و ابلاغ ولید العلاقی نے نشریاتی ادارے لیبیا الاحرار کو بتایا کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ حادثے کی رپورٹ کب تک تیار ہوگی، انہوں نے کہا کہ طیارہ مالٹا میں رجسٹرڈ لیز پر لیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکام کے پاس طیارے کی ملکیت یا تکنیکی تاریخ سے متعلق فی الحال مکمل معلومات موجود نہیں، تاہم اس پہلو کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

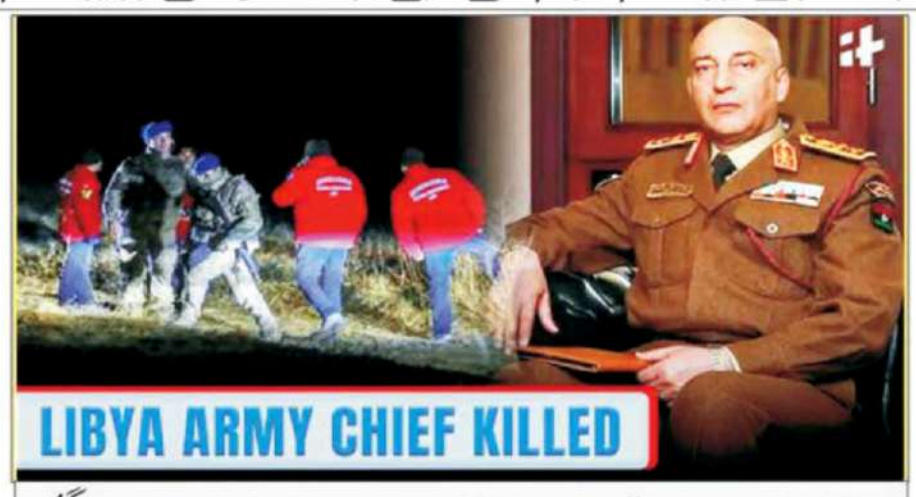

لیبیا کے آرمی چیف کا طیارہ کیوں تباہ ہوا؟ آخری پیغام سمیت اہم تفصیلات سامنے آگئیں

ترک حکام نے تصدیق کی ہے کہ لیبیا کے آرمی چیف جنرل محمد احمد الحداد کا طیارہ برقی نظام میں خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔ ترکیہ کے صدارتی شعبہ مواصلات کے سربراہ برہان الدین دوران نے بتایا کہ حادثے سے قبل طیارے نے ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور کو برقی خرابی کے باعث ہنگامی صورتحال سے آگاہ کیا تھا اور فوری لینڈنگ کی اجازت طلب کی گئی تھی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ عملے نے انقرہ کے ایسن بوگا ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کا فیصلہ کیا، تاہم واپسی کے دوران طیارے سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ ترک وزیر انصاف یلماز تُنچ نے تصدیق کی ہے کہ انقرہ کے پراسیکیوٹر جنرل آفس نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات شروع کردی ہیں۔ طیاروں کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ فلائٹ ریڈار کے مطابق پرواز نے ابتدا میں بلندی حاصل کی، تاہم اچانک اس کی اونچائی میں تیزی سے کمی واقع ہوئی اور پرواز کے صرف 16 منٹ بعد طیارہ ریڈار سے غائب ہوگیا۔ ترک میڈیا کے مطابق جس علاقے میں طیارہ لاپتا ہوا وہاں دھماکے کی آواز بھی سنی گئی، جس کے بعد ریسکیو کارروائی شروع کردی گئی۔

نئی ای میلز میں تازہ انکشافات

صدر ٹرمپ نے اپسٹین کے نجی طیارے میں ماضی میں رپورٹ ہونے سے کہیں زیادہ سفر کیے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے محکمۂ انصاف نے بدنام زمانہ مجرم جیفری اپسٹین سے متعلق مزید ہزاروں دستاویزات جاری کردی ہیں، جن میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے متعلق نئی ای میلز بھی سامنے آئی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق نئی دستاویزات میں تقریباً 11 ہزار فائلیں شامل ہیں، جن پر مشتمل 30 ہزار صفحات میں بڑی تعداد میں مواد کو خفیہ رکھا گیا ہے۔ ان دستاویزات میں ایک ایسی ای میل بھی شامل ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے اپسٹین کے نجی طیارے میں ماضی میں رپورٹ ہونے سے کہیں زیادہ سفر کیے۔ بی بی سی اور دیگر عالمی میڈیا کے ابتدائی جائزے کے مطابق کچھ ای میلز اور خطوط ایسے ہیں جن میں معروف شخصیات کے نام سامنے آئے ہیں، جن میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن، برطانوی شہزادہ اینڈریو اور دیگر مشہور شخصیات شامل ہیں۔ دستاویزات میں شامل ایک ای میل چین میں فلائٹ ریکارڈز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے 1993 سے 1996 کے دوران کم از کم 8 پروازوں میں سفر کیا، جن میں بعض پروازوں میں اپسٹین اور گھسلین میکسویل بھی موجود تھیں۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ نے ان دستاویزات کے اجرا پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپسٹین سے ماضی میں محض تعارف رکھنے والے بے گناہ افراد کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ سیاسی کامیابیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس کی جانب سے منظور کیے گئے قانون کے تحت اپسٹین فائلز کی مکمل اشاعت کا حکم دیا گیا تھا، تاہم تاخیر کی وجہ متاثرین کی شناخت کو خفیہ رکھنے کا عمل بتایا جارہا ہے۔

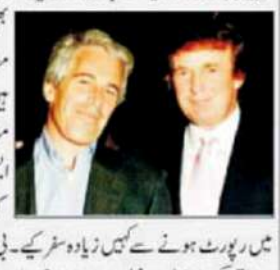

ویزویلا کے تیل پر امریکہ کا قبضہ، ٹرمپ کا صدر مادورو کو اقتدار چھوڑنے کا مشورہ

امریکی صدر کا بیان مسترد، ٹرمپ کو اپنے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل پر توجہ دینی چاہیے: صدر نکولس مادورو

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ویزویلا کے ساحل کے قریب ضبط کیے گئے آئل ٹینکروں میں موجود خام تیل کو یا تو اپنے پاس رکھے گا یا فروخت کردے گا، جبکہ ضبط شدہ جہازوں کو بھی اپنے کنٹرول میں رکھا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے فلوریڈا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ویزویلا کے صدر نکولس مادورو کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اقتدار چھوڑ دیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر مادورو سخت رویہ اپناتے رہے تو اس کے نتائج سنگین ہوسکتے ہیں۔

امریکہ نے حالیہ دنوں میں ویزویلا کے خلاف بحری ناکہ بندی سخت کرتے ہوئے تیل لے جانے والے دو جہاز ضبط کیے ہیں، جبکہ ایک تیسرے جہاز کا تعاقب بھی جاری ہے۔

واشنگٹن کا دعویٰ ہے کہ ویزویلا تیل کی آمدن کو منشیات، انسانی اسمگلنگ اور دیگر جرائم کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ دوسری جانب ویزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکی بیانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کو اپنے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے امریکہ پر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور بحری قزاقی کا الزام بھی عائد کیا۔ ادھر روس نے ویزویلا کی حکومت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔

روسی وزارت خارجہ کے مطابق روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور ویزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل کے درمیان رابطہ ہوا، جس میں امریکی اقدامات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ روس اور چین نے ویزویلا کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی حمایت کی ہے، جس میں امریکہ کی کارروائیوں پر غور کیا جائے گا۔

ماہرین کے مطابق امریکا اور ویزویلا کے درمیان بڑھتی کشیدگی خطے میں عدم استحکام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔

یمن میں بڑی پیش رفت

حوثی گروپ اور حکومت کے درمیان 3 ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق، امن عمل کو آگے بڑھانے کا امکان

صنعا، (ایجنسیاں): یمن کے حوثی باغیوں اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے درمیان تقریباً 3 ہزار قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق ہوگیا ہے، جس میں سات سعودی شہری بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ اہم پیش رفت عمان کی راجدھانی مسقط میں ہونے والے تقریباً دو ہفتوں پر مشتمل مذاکرات کے بعد سامنے آئی۔ عمان یمن تنازع میں ایک اہم ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، جو ایک دہائی سے زائد عرصے سے جاری ہے۔ یمنی حکومت کے وفد کے رکن ماجد فاضل کے مطابق فریقین نے ایک بڑے قیدی تبادلے پر اتفاق کیا ہے، جس کے تحت ہزاروں جنگی قیدی رہا کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ قیدیوں کے ناموں اور فہرستوں کا تبادلہ ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ حوثی وفد کے مذاکرات کار عبدالقادر المرتضیٰ نے بتایا کہ معاہدے کے تحت حوثیوں کے 1,700 قیدیوں کے بدلے حکومت کے 1,200 قیدی رہا کیے جائیں گے، جن میں سات سعودی اور 23 سوڈانی شہری شامل ہیں۔ یمنی حکام کے مطابق رہا ہونے والے سعودی شہریوں میں دو فضائیہ کے پائلٹ بھی شامل ہیں، جبکہ محمد قحطان نامی اہم سیاسی رہنما بھی اس تبادلے کے تحت رہا کیے جائیں گے، جو 2015 سے حوثیوں کی حراست میں ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ قیدیوں کا تبادلہ یمن میں امن عمل کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، تاہم حالیہ دنوں میں یمن کے مختلف علاقوں میں سیاسی اور عسکری کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

ایران کے ساتھ امریکہ براہ راست مذاکرات کے لئے اب بھی تیار ہے: واشنگٹن

تہران اصولوں پر مبنی سفارت کاری اور حقیقی مذاکرات کے لیے مکمل طور پر پُر عزم ہے: امیر سعید ایروانی

نیویارک، (ایجنسیاں) اقوام متحدہ میں امریکی مشن کی مشیر اور وزارتِ خارجہ کی سابق ترجمان مورگن اورٹاگس نے دونوں ملکوں کے سفارت کاروں کے درمیان ہونے والے ایک نادر علاقیہ تبادلے میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ امریکہ اب بھی ایران کیساتھ باضابطہ مذاکرات کیلئے تیار ہے لیکن صرف اسی صورت میں جب تہران براہ راست اور با مقصد مذاکرات کیلئے آمادہ ہو۔ گذشتہ روز منگل کی شام سلامتی کونسل کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ عوامی سطح پر (میڈیا کے سامنے) مذاکرات نہیں کرے گا۔ اورٹاگس نے مزید کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے صدارتی ادوار کے دوران تہران کی طرف 'سفارت کاری کا ہاتھ' بڑھایا ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے زور دے کر کہا کہ ان کا ملک 'اصولوں پر مبنی سفارت کاری اور حقیقی مذاکرات کیلئے مکمل طور پر پُر عزم ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب یہ فرانس، برطانیہ اور امریکہ پر منحصر ہے کہ وہ 'اپنا راستہ تبدیل کریں اور اعتماد کی بحالی کیلئے ٹھوس اور قابل بھروسہ اقدامات اٹھائیں'۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ایرانی سفیر نے واضح کیا کہ تہران اب بھی 2015 کے جوہری معاہدے کے بنیادی اصولوں پر قائم ہے۔ اس معاہدے کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیاروں کی تیاری سے روکنا تھا اور جس کے تحت ایران نے پابندیوں کے خاتمہ کے بدلے اپنے جوہری پروگرام کو محدود کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب جوہری معاہدے کے حوالے سے ٹرمپ انتظامیہ اور ایران کے درمیان اختلافات کی خلیج بہت گہری اور وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ رواں سال جون میں اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کا چھٹا دور طے تھا، لیکن وہ مذاکرات منسوخ کردیے گئے تھے۔ اس جنگ کے دوران امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری میں اسرائیل کا ساتھ دیا تھا۔ واضح رہے کہ ستمبر میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کے براہِ راست جوہری مذاکرات کو مسترد کردیا تھا۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں اس معاہدے سے علیحدگی اختیار کرلی تھی جو ایران اور سلامتی کونسل کے 5 مستقل اراکین بشمول جرمنی کے درمیان طے پایا تھا۔

فرانسیسی صدارتی محل سے ہزاروں پاؤنڈز کے میز پوش و برتن چوری؛ ملازم گرفتار

جرم ثابت ہونے پر تینوں ملزمان کو 10 سال قید اور 1 لاکھ 50 ہزار یورو جرمانہ ہو سکتا ہے

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس کے صدارتی محل الیزے سے قیمتی اور نایاب شاہی برتنوں کی چوری کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ خبر کے مطابق فرانس کے صدارتی محل سے خالص چاندی کی کٹلری، ریبنے لالیک کا نایاب مجسمہ، شیمپین گلاسز سمیت 100 سے زائد قیمتی اشیا چوری ہوئی ہیں۔ فرانسیسی پولیس نے بتایا کہ یہ اشیاء فرانس کے صدارتی محل کے چیف بٹلر (سربراہ خادم) نے چرائی تھیں۔ مسروقہ سامان ان کے گھر، گاڑی اور لاکر سے برآمد کرلیا گیا۔ ان اشیاء کی مجموعی مالیت 15 ہزار سے 40 ہزار یورو کے درمیان بتائی جارہی ہے۔ جرم ثابت ہونے پر تینوں ملزمان کو 10 سال قید اور 1 لاکھ 50 ہزار یورو جرمانہ ہوسکتا ہے۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ ان میں سے کچھ اشیاء تھامس ایم کے آن لائن اکاؤنٹ پر فروخت کیلئے پیش کی گئی تھیں۔ جس سے وہ شک کے دائرے میں آگئے۔ استغاثہ کے بقول قیمتی برتنوں کے ریکارڈ میں ردوبدل بھی کیا گیا تاکہ چوری کو چھپایا جاسکے جبکہ ایک فہرست سے ظاہر ہوتا ہے کہ مزید اشیاء چرانے کا ارادہ بھی موجود تھا۔ اس مقدمے میں تھامس ایم کے ساتھ انکے ساتھی ڈیمین جی کو بھی عدالت میں پیش کیا جائے گا، جو ایک کلیکٹر اور آن لائن نیلامی کمپنی کے منیجر ہیں تیسرا ملزم، غزلین ایم ہے جنھیں مبینہ طور پر چوری شدہ سامان وصول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جو لوو میوزیم میں بطور گارڈ کام کررہے تھے۔ انکے وکیل کا کہنا تھا کہ نایاب نوادرات کا شوق اس معاملے میں ان کی مبینہ شمولیت کی وجہ بنا۔ انھیں مقدمے کے فیصلے تک لوو میوزیم میں کام کرنے سے روک دیا گیا۔ خبر کے مطابق الیزے محل نے تھامس ایم کی جگہ نئے چیف بٹلر کیلئے اشتہار بھی دیدیا ہے۔ ادھر سیور کے سرکاری چینی مٹی کے برتن بنانے والے ادارے نے بھی اپنی کچھ اشیاء آن لائن نیلامی ویب سائٹس پر پہچان لی ہیں، جن میں فضائیہ کی مہر والا پلیٹ اور ایش ٹرے شامل ہیں۔ یاد رہے یہ واقعہ پیرس میں لوو میوزیم سے حالیہ مہینوں میں ہونیوالی ایک بڑی چوری کے چند ماہ بعد سامنے آیا ہے جسمیں 88 ملین یورو مالیت کے زیورات چرائے گئے تھے۔ الیزے محل کے اس مبینہ اسکینڈل پر پورے فرانس میں شدید بحث جاری ہے، جبکہ ملزمان کا باقاعدہ مقدمہ فروری میں شروع ہونے کا امکان ہے۔

یورپی رہنماؤں کا گرین لینڈ کو امریکہ میں ضم کرنے سے متعلق ٹرمپ کے بیان کے خلاف یکجہتی کا اظہار

واشنگٹن، (یو این آئی) یورپی رہنماؤں نے گرین لینڈ کو امریکی سرزمین میں شامل کرنے کے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے عزائم کو مسترد کرتے ہوئے گرین لینڈ اور ڈنمارک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ 'قومی سلامتی' کا حوالہ دیتے ہوئے ٹرمپ نے گرین لینڈ کو امریکی سرزمین میں شامل کرنے کے اپنے عزائم کا اعادہ کیا ہے۔ امریکی صدر نے اوزیانا کے گورنر جیف لینڈری کو گرین لینڈ کے لیے نیا امریکی 'خصوصی ایلچی' مقرر کیا ہے، جس کا مقصد 'گرین لینڈ کو امریکہ میں ضم کرنا' ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے منگل کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ امریکہ کو گرین لینڈ کی ضرورت ہے معدنیات یا تیل کے لیے نہیں، بلکہ قومی سلامتی کے لیے اور اگر آپ گرین لینڈ کو دیکھیں تو ہر جگہ روسی اور چینی جہاز موجود ہیں۔ اس لیے ہمیں سیکورٹی کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ امریکی صدر نے خطے کو نظر انداز کرنے پر ڈنمارک کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انھوں نے کوئی پیسہ خرچ نہیں کیا، انھیں کوئی فوجی تحفظ حاصل نہیں۔ مسٹر ٹرمپ کے تبصروں کو یورپی یونین کے سربراہان مملکت اور حکومت نے سنجیدگی سے لیا ہے، جنہوں نے امریکہ کے توسیع پسندانہ عزائم کے خلاف یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا خودمختار علاقہ ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون اور ان کے وزیر برائے یورپ اور خارجہ امور جین نول بیروٹ نے اس اعلان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ڈنمارک کی سرزمین کی سالمیت کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کیا۔ 'گرین لینڈ اپنے لوگوں کا ہے۔ ڈنمارک اس کے سرپرست کے طور پر کھڑا ہے۔ میں دیگر یورپیوں کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔

کئی برس تک جنسی تشدد سہنے والی خاتون برطانیہ کی ہیرو بن گئی

ایک لاپتا شخص کی لاش نکالنے کے دوران جوآن ینگ نے دو رضا کاروں کے ساتھ غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں ایک خاتون کو جن کے شوہر پر گزشتہ 13 برسوں کے دوران منشیات دے کر زیادتی کے سنگین الزامات ہیں، ایک لاپتا شخص کی لاش دریا سے نکالنے میں مدد دینے پر مقامی ہیرو قرار دیا گیا ہے۔ 48 سالہ جوآن ینگ نے اپنی شناخت ظاہر کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب ان کے سابق شوہر سمیت 6 افراد پر ان کے خلاف مجموعی طور پر 56 جنسی جرائم کے الزامات عائد کیے گئے۔ ان الزامات میں ریپ، جنسی تشدد اور دیگر سنگین جرائم شامل ہیں۔ جوآن ینگ کو ستمبر میں ولٹ شائر سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم کے ساتھ رضا کارانہ خدمات انجام دینے پر چیف آفیسر کی جانب سے خصوصی اعزاز دیا گیا۔ جون میں دریائے ایون سے ایک لاپتا شخص کی لاش نکالنے کے دوران انہوں نے دو دیگر رضا کاروں کے ساتھ غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ پولیس کے مطابق خصوصی غوطہ خور ٹیم کو لاش نکالنے میں کئی گھنٹے لگ سکتے تھے، تاہم جوآن ینگ اور ان کے ساتھیوں نے خودکار روائی کرتے ہوئے لاش کو دریا سے نکالا۔ جوآن کے سابق شوہر فلپ ینگ پر 2010 سے 2023 کے دوران اپنی بیوی کو نشہ آور اشیاء دے کر جنسی زیادتی، فحش مواد رکھنے اور بچوں کی نازیبا تصاویر رکھنے کے الزامات ہیں۔ دیگر 5 ملزمان پر بھی مختلف نوعیت کے جنسی جرائم کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تمام ملزمان کو مشروط ضمانت دے دی گئی ہے جبکہ مرکزی ملزم فلپ ینگ کو حراست میں رکھا گیا ہے۔ تمام افراد جنوری میں سوِنڈن کراؤن کورٹ میں پیش ہوں گے۔ متاثرہ خاتون کو پولیس کی خصوصی ٹیم کی جانب سے مکمل تحفظ اور معاونت فراہم کی جارہی ہے۔

کرسمس سے قبل یوکرین پر شدید روسی حملوں میں 3 افراد ہلاک، دو دیہات پر قبضہ

مغربی علاقوں کے توانائی کے مراکز کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا، حملوں کے باعث بجلی کا نظام شدید متاثر ہوا: وزیراعظم

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین پر روس کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد ہلاک ہوگئے ہیں جن میں ایک 4 سالہ بچہ بھی شامل ہے جبکہ حملوں کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں ہنگامی بنیادوں پر بجلی کی بندش کرنا پڑی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی حملے یوکرین کے متعدد علاقوں پر کیے گئے، جن میں مغربی علاقوں کے توانائی کے مراکز کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ یوکرین کی وزیراعظم یولیا سویریڈینکو نے بتایا کہ حملوں کے باعث بجلی کا نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ یوکرین کے ہمسایہ ملک پولینڈ، جو نیٹو کا رکن ہے، نے روسی حملوں کے بعد اپنی فضائی حدود کے تحفظ کے لیے جنگی طیارے فضا میں روانہ کردیے، کیونکہ حملے پولینڈ کی سرحد کے قریب علاقوں میں کیے گئے تھے۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روس نے کم از کم 13 علاقوں کو نشانہ بنایا، یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے جب شہری کرسمس کی تیاری کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن امن مذاکرات میں سنجیدہ نہیں۔ مقامی حکام کے مطابق ژیٹومر کے وسطی علاقے میں ایک چار سالہ بچہ ہلاک ہوا، مغربی علاقے خملنیتسکی میں ایک اور شخص جان سے گیا، جبکہ کیف کے مضافات میں بھی ایک شخص ہلاک اور کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے۔

روسی وزارت دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یوکرین کے توانائی اور فوجی مراکز کو نشانہ بنایا اور محاذ پر دو دیہات پر قبضہ کرلیا ہے، تاہم یوکرین کی جانب سے اس دعوے پر فوری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ ادھر یوکرین کے چرنوبل نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ڈائریکٹر نے خبردار کیا ہے کہ روسی حملے کے نتیجے میں پلانٹ کا اندرونی حفاظتی شیل متاثر ہوسکتا ہے، جس سے سنگین خطرات پیدا ہوسکتے ہیں۔

ان کے مطابق اگر دوبارہ حملہ ہوا تو تابکاری کے حفاظتی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ماہرین کے مطابق یوکرین پر بڑھتے ہوئے روسی حملے جنگ کے خاتمے کے امکانات کو مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

منصوبوں کی پیش رفت میں تیزی لائیں افسران: ڈویژنل کمشنر

کمشنری آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی ترقیاتی کاموں وصحت کے پروگراموں کی جائزہ میٹنگ

ڈاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ کی صدارت میں ترقیاتی کاموں اور صحت کے پروگراموں کی ایک جائزہ میٹنگ کمشنری آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ کمشنر نے مرادآباد ڈویژن میں افسران کی جانب سے سی یو جی نمبر ریسیو نہ کرنے کی شکایات پر سخت کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ شکایات محکمہ بجلی کے افسران کی مل رہی ہیں۔

ہیلتھ سروسز کے جائزہ کے دوران ڈویژنل کمشنر نے تمام اضلاع کے عہدیداروں کو الٹرا ساؤنڈ مراکز کو معیار کے مطابق چلانے کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو آیوشمان کارڈ کا فائدہ نہ ملنے اور غلط علاج حاصل کرنے کی شکایات بہت سنگین ہیں، جس کے لیے سی ایم او کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ آیوشمان اسکیم کے تحت غفلت برتنے والے اسپتالوں کو جرمانہ اور بلیک لسٹ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے۔ ڈویژن کے ہسپتالوں میں دستیاب وینٹی لیٹرز کا استعمال انتہائی اہمیت کا حامل ہے تاکہ مریض ان سے مستفید ہوسکیں۔ ایمبولینس کے طریقہ کار کی کراس چیکنگ کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے لیے ایمبولینس کی فوری دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایمبولینس کے عملے کی سرگرمی بہت اہم ہے۔

نکشے پوشن یوجنا کے تحت ٹی بی کے مریضوں کو ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے ڈویژن کے تمام ہسپتالوں میں فائر سیفٹی کے معیارات پر سختی سے عمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ فائر سیفٹی مریضوں کی سہولت اور حفاظت کے لیے بہت ضروری ہے اور حفاظتی معیارات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ کمشنر نے ڈویژن میں زچگی کی اموات کا ضلع وار جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ سخت نگرانی کی جائے۔ انہوں نے ASHAs، پنچایت معاونین، اور مقامی اداروں کی ضرورت پر زور دیا، اور انہیں زچگی کی اموات کی اطلاع دینے کے لیے ایک مقررہ رقم فراہم کی جائے تاکہ ایسے معاملات کی سختی سے نشاندہی کی جا سکے اور زچگی کی اموات کی وجوہات پر نظر رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی سطح پر حاملہ خواتین میں خون کی کمی کی اسکریننگ کرکے اور انہیں قبل از پیدائش کا ضروری علاج فراہم کرکے ان میں خون کی کمی کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

ادارہ جاتی ڈیلیوری کے جائزے کے دوران انہوں نے محکمہ صحت کے حکام سے پرائیویٹ ہسپتالوں میں ہونے والی ڈیلیوری کے اعداد وشمار جمع نہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ہسپتال ڈیلیوری کی مکمل رپورٹنگ کو یقینی بنائیں اور کسی بھی حالت میں لاپرواہی سے گریز کیا جائے۔ پرائیویٹ ہسپتال جو معلومات شیئر کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں ان کے لائسنس منسوخ کردیے جائیں۔

انہوں نے فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے تحت ڈویژن کے افسران کی طرف سے جمع کیے گئے کھانے کے نمونوں کی کل تعداد اور غیر معیاری پائے جانے کے حوالے سے کی گئی کارروائیوں کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ نمونے باقاعدگی سے جمع کیے جائیں اور عوام کو خالص اور معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کارروائی کی جائے۔ دفاتر میں محکمہ جاتی کام کی رازداری کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں کمشنر نے تمام عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ ملازمین بغیر کسی کارروائی کے کسی بھی با اختیار شخص کے ساتھ کوئی بھی معلومات شیئر نہ کریں۔ دفتر کے اہلکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی غیر مجاز شخص دفتری کام میں مداخلت نہ کرے۔ ایسے ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو دفتری رازداری اور ملازمین کے طرز عمل کو کنٹرول کرنے والے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے آئی جی آر ز پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کے معیار کے مطابق حل نہ ہونے پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے پنچایتوں کے ڈپٹی ڈائرکٹر کو ہدایت دی کہ وہ گرام پنچایتوں میں بنائے گئے کمیونٹی بیت الخلاء کی حالت کی تصدیق کریں اور اس بات پر زور دیا کہ تمام کمیونٹی ٹوائلٹس کو موثر طریقے سے چلائیں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ مرادآباد انوج سنگھ، ضلع مجسٹریٹ بجنور مسز جسجیت کور، ضلع مجسٹریٹ سنبھل راجیندر پنسیا، ضلع مجسٹریٹ رام پور اجے کمار دویدی، ضلع مجسٹریٹ امروہہ محترمہ ندھی گپتا وتس کے علاوہ تمام چیف ڈیولپمنٹ افسران اور ڈویژن کے دیگر متعلقہ افسران موجود رہے۔

دیوبند میں کرنی سینا نے بنگلہ دیش کا پتلا جلایا

وزیراعظم سے بنگلہ دیش میں ہندوؤں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی) بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف مظالم اور ایک ہندو نوجوان کے بہیمانہ قتل کے خلاف آج اکشتریہ کرنی سینا نے بنگلہ دیش کا پتلا جلایا۔ ٹھاکر سریندر پال سنگھ اکشتریہ کرنی سینا کے مغربی اتر پردیش کے انچارج کی قیادت میں بڑی تعداد میں کارکنان امبیڈکر چوراہے پر جمع ہوئے اور نعرے بازی کے درمیان بنگلہ دیش کا پتلا جلایا۔ ٹھاکر سریندر پال نے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے خلاف مظالم جاری ہیں لیکن بھارتی حکومت اس معاملے پر خاموش ہے۔ احتجاج کے دوران، کارکنوں نے نعرے لگائے، "وزیراعظم جوش میں آؤ، بنگلہ دیش کو سبق سکھاؤ اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے تحفظ کا پرزور مطالبہ کیا۔ قبل ازیں شہر آفس میں منعقدہ میٹنگ میں ٹھاکر سریندر پال سنگھ نے ضلع صدر دیوا رانا کو پگڑی پیش کرتے ہوئے ان کی عزت افزائی کی اور تنظیم کو وسعت دینے پر زور دیا۔ ضلع صدر دیوا رانا نے کہا کہ ہندو سماج کے تحفظ، تحفظ اور عزت کو یقینی بنانا اکشتری دھرم ہے۔ تنظیم کے سکریٹری وکاس رانا اور ضلع جنرل سکریٹری بھیم سنگھ رانا نے تنظیم کی مضبوطی پر زور دیا۔ اس دوران ملکھان سنگھ، ساکر سنگھ، رامبیر، روی رانا، سنیل سسودیا، اجول رانا، بربھیش رانا، رویندر رانا، روہت رانا، اتم پندر، سچن، ہمانشو، رامبیر، پورن سنگھ، انوج، اور دیگر موجود تھے۔

30 دسمبر تک جمع کرایا جاسکتا ہے دعویٰ یا اعتراض

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ/ انتخابی رجسٹریشن آفیسر (پنچایت) محترمہ سنگیتا گوتم نے مرادآباد ضلع کی تمام گرام پنچایتوں کے علاقائی حلقوں کے انتخابی حلقوں کو مطلع کیا ہے کہ ووٹر لسٹ اتر پردیش پنچایت راج (انتخابی رجسٹریشن) رولز 1994 کے مطابق تیار کی گئی ہے اور اس کی ایک کاپی اسسٹنٹ الیکٹورل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں معائنہ کے لیے دستیاب ہے۔ کوئی بھی شخص دفتری اوقات میں ووٹر لسٹ کا معائنہ کرسکتا ہے۔ اگر کسی بھی شخص کو فہرست میں شامل کرنے کا کوئی دعویٰ کیا جائے یا کسی اور تفصیلات کے سلسلے میں کوئی ترمیم درکار ہو یا کسی نام کو شامل کرنے کے حوالے سے کوئی اعتراض ہو تو اسے فارم 2، 3 یا 4 میں جو بھی مناسب ہو، 30 دسمبر 2025 کو یا اس سے پہلے درج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا ہر دعویٰ یا اعتراض اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر کے متعلقہ الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں 30 دسمبر 2025 تک جمع کرایا جاسکتا ہے۔

مولانا سالم قاسمی کے بڑے بیٹے اور مولانا محمد سفیان قاسمی کے برادر اکبر محمد سلمان قاسمی کا طویل علالت کے بعد پاکستان میں انتقال، قاسمی خاندان صدمے میں

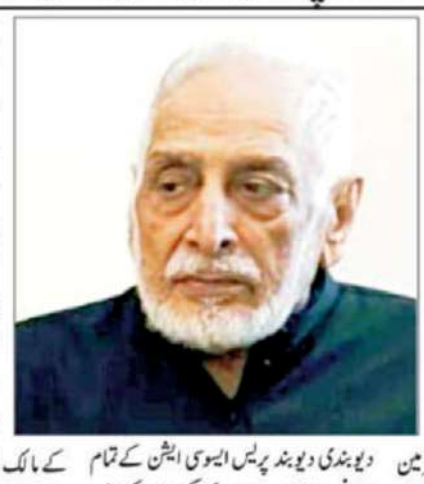

دیوبند (عارف عثمانی) خاندان قاسمی کے چشم وچراغ مولانا محمد سالم قاسمی کے بڑے بیٹے اور دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی کے برادر اکبر محمد سلمان قاسمی کا طویل علالت کے بعد پڑوسی ملک پاکستان میں انتقال ہوگیا ہے۔ اس سانحہ وفات کی اطلاع ملتے ہی دیوبند کے مدارس و مکاتب کے زمہ داران اساتذہ علمی دینی وسماجی شخصیات مسلم فنڈ ٹرسٹ کے مینیجر سہیل صدیقی، سید آصف حسین سابق ایم ایل اے معاویہ علی، سابق چیئرمین انعام قریشی، عیدگاہ وقف دیوبند کے سیکرٹری محمد انس صدیقی، مرکزی جامع مسجد دیوبند کے متولی خرم عثمانی، حاجی کمال اصغر، ڈاکٹر نواز دیوبندی دیوبند پریس ایسوسی ایشن کے تمام صحافی، جامع طبیہ دیوبند کے سیکرٹری ڈاکٹر انور سعید ڈاکٹر اختر سعید محمد اقبال ایڈوکیٹ تحسین خان ایڈووکیٹ نوید اقبال اعظم عثمانی مسلم فنڈ کے ذیلی اداروں کے زمہ داران و کارکنان نیز شہر کی سیاسی و سماجی شخصیات دوست واحباب خورشید انور صدیقی، محمد احمد، محمد فاروق، سعود ہاشمی، فہیم صدیقی، ڈاکٹر عبید اقبال عاصم نے اظہار افسوس کرتے ہوئے خاندان قاسمی و جملہ پسماندگان کی خدمتِ میں تعزیت مسنونہ پیش کی ہے۔ مرحوم محمد سلمان قاسمی نہایت وضع دار خوش اخلاق ملنسار اور گوناں گوں شخصیت کے مالک تھے۔ خاندان قاسمی کے لئے مولانا سلمان قاسمی کی رحلت بڑا حادثہ اور صدمہ ہے۔ ہم سب خاندان قاسمی کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور قانون کی حکمرانی برقرار رکھی جائے

ایلومنائی فیڈریشن کے صدر مولانا مھدی حسن عینی قاسمی نے پریس کو جاری بیان میں کیا مطالبہ

دیوبند (عارف عثمانی)

دیوبند ایلومنائی فیڈریشن کے صدر مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے پریس کو جاری بیان میں مدھیہ پردیش کے شہروں جبل پور اور بھوپال میں عیسائی برادری کے خلاف پیش آنے والے حالیہ واقعات کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے نیوزی لینڈ میں سکھ برادری کی پرامن مذہبی سرگرمی میں رخنہ اندازی اور بنگلہ دیش میں ایک ہندو نوجوان کے قتل کے واقعے کو بھی شدید قابلِ مذمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق، مدھیہ پردیش میں چرچ کے احاطے میں عبادت کے دوران عیسائی شہریوں جن میں ایک نابینا خاتون بھی شامل ہیں کو بے بنیاد تبدیلی مذہب کے الزامات کے تحت ہراساں کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں ایک مقامی سیاسی رہنما کو نابینا خاتون کے ساتھ بدزبانی اور جسمانی دھمکی دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، کرسمس تقریبات میں رخنہ اندازی اور جھڑپوں سے امنِ عامہ اور سماجی ہم آہنگی متاثر ہوئی، مولانا قاسمی نے کہا کہ مذہب، شناخت یا معذوری کی بنیاد پر کسی بھی شہری کو نشانہ بنانا اقلیتوں کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور آئینی مساوات کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کو بلا امتیاز نافذ کرے اور تمام شہریوں بالخصوص مذہبی اقلیتوں اور کمزور طبقات کے جان و مال اور عبادت گاہوں کا تحفظ یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مذہب یا شناخت کی بنیاد پر ہونے والی ہر قسم کی نفرت، ہراسانی اور تشدد کی غیر مشروط مذمت کرتے ہیں۔ اقلیتوں کا تحفظ آئینی فرض ہے، رعایت نہیں۔ جہاں قانون کمزور پڑتا ہے وہاں انتشار بڑھتا ہے، اور جہاں مکالمہ ختم ہوجائے وہاں تشدد راستہ بناتا ہے۔' مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں مدھیہ پردیش کے واقعات کی غیر جانبدار، شفاف اور وقت بند تحقیقات ہوں اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے تمام ممالک میں اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور قانون کی حکمرانی برقرار رکھی جائے؛ نفرت اور تشدد کے سدِ باب کے لیے تعمیری اور بامعنی مکالمے کو فروغ دیا جائے۔ مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے واضح کیا کہ دیوبند ایلومنائی فیڈریشن آئینی اقدار، قانون کی بالادستی، بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور ہر مظلوم و کمزور طبقے کے ساتھ کھڑی رہے گی۔

دیوبند میں بڑی چوری، بند مکان کا تالا توڑ کر زیورات ونقدی صاف

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کی ویدوہار کالونی میں چوروں نے ایک بند مکان کو نشانہ بناتے ہوئے زیورات اور نقدی سمیت تقریباً 22/ لاکھ روپے کی بڑی چوری کی واردات انجام دی۔ واقعہ کے وقت مکان کے مالک اہلِ خانہ کے ساتھ ماں ویشنو دیوی کے درشن کے لیے گئے ہوئے تھے۔ پڑوسیوں کی اطلاع پر جب اہل خانہ واپس لوٹے تو گھر کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

ویدوہار کالونی کے رہائشی رویندر 20 دسمبر کو اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ماں ویشنو دیوی کے دربار میں حاضری کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ اسی دوران نامعلوم چوروں نے مکان کے مین دروازے کا تالا توڑ کر گھر میں داخل ہوکر الماریوں میں رکھے سونے چاندی کے زیورات اور نقد رقم پر ہاتھ صاف کر دیا۔ آج صبح پڑوسی آشوتوش گپتا نے رویندر کے مکان کا تالا ٹوٹا دیکھا تو فوراً فون کے ذریعے انہیں اطلاع دی۔ اطلاع ملتے پر رویندر دیوبند پہنچے تو گھر کا سامان بکھرا ہوا ملا۔ انہوں نے موقع پر پہنچی پولیس کو بتایا کہ چور تقریباً 21 لاکھ روپے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات اور 70/ ہزار روپے نقدی چرا کر لے گئے ہیں۔ رویندر کے مطابق ڈیڑھ ماہ قبل ان کے بیٹے منیش کی شادی ہوئی تھی، شادی کی تمام رسومات مکمل کرنے کے بعد اہلِ خانہ شکرانے کے طور پر ماں ویشنو دیوی کے درشن کے لیے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق معاملہ کی سنجیدگی سے جانچ کی جارہی ہے اور آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی جارہی ہے۔ پولیس نے جلد ہی واردات کے انکشاف کا دعویٰ کیا ہے۔ ادھر مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ چوروں نے واردات کو نہایت اطمینان اور بے خوفی کے ساتھ انجام دیا۔ متاثرہ رویندر کے مطابق گھر کے اندر کنکھے کے خالی پاؤچ ملے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چور کافی وقت تک مکان میں موجود رہے۔ اس واردات نے علاقہ میں پولیس گشت پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ ایک اور چونکا دینے والی بات یہ سامنے آئی ہے کہ چوروں نے رویندر کے مکان کے مین دروازے کا تالا توڑ کر اسے برابر میں واقع پڑوسی آشوتوش کے مکان کے بیرونی دروازے پر لٹکا دیا۔ صبح جب آشوتوش باہر نکلنے لگے تو دروازہ نہ کھل سکا۔ بڑی مشکل سے تالا ہٹا کر دروازہ کھولنے کے بعد انہیں واقعہ کا علم ہوا۔ آشوتوش کے مطابق ابتدا میں انہوں نے اسے کسی شرارت کا نتیجہ سمجھا، تاہم بعد میں چوری کا انکشاف ہوا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پڑوسی ہونے کے باوجود انہیں رویندر کے سفر کی پیشگی اطلاع نہیں تھی۔ واقعہ کے بعد علاقہ کے لوگوں میں خوف و بے چینی پائی جارہی ہے اور پولیس سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ جلد از جلد چوروں کو گرفتار کر کے مسروقہ مال برآمد کیا جائے۔

ویاپار منڈل اپنے آغاز سے ہی تاجروں کے مفادات کے لیے لڑ رہا ہے: دیپک راج

ویاپار منڈل کا 52 واں یوم تاسیس بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

دیوبند (عارف عثمانی) تاجروں نے بدھ کو اتر پردیش صنعت ویاپار منڈل کا 52 واں یوم تاسیس بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ انڈسٹریل اسٹیٹ کے ایل جنتا انٹر کالج میں منعقدہ ایک پروگرام میں تنظیم کے ریاستی نائب صدر دیپک راج سنگھل نے کہا کہ تنظیم اپنے آغاز سے ہی تاجروں کے مفادات کے لیے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 1973 میں، لالہ وشمبر دیال اگروال، پنڈت شیام بہاری مشرا، اور دیگر جیسے تاجر کاشی میں ٹریڈ بورڈ کے قیام کے لیے جمع ہوئے۔ تنظیم کی بنیاد سیلز ٹیکس سروے اور اہلکاروں کے استحصال کے خلاف احتجاج کے لیے رکھی گئی تھی۔ اپنے قیام کے بعد اس تنظیم کو اس قدر تقویت ملی کہ سیاسی شخصیات نے اس کی طاقت سے خوفزدہ ہوکر اس کے اندر انتشار پیدا کر دیا۔ نتیجتاً کئی تجارتی بورڈ اس سے الگ ہوگئے۔ اس موقع پر سٹی صدر اشونی متل، ستویر چودھری، وریام خان، وجے گردھر، رویندر چودھری، وکاس پنڈیر، امیت چودھری، دیوی دیال گرگ، اکھل جین، شیوم سنگھل، اور انوج گرگ موجود تھے۔

اے ایم یو کے شعبہ امراض کان، ناک وگلا کے زیر اہتمام سی ایم ای اور الومنئی میٹ کا انعقاد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ امراض کان، ناک وگلا (ای این ٹی) کے زیر اہتمام ایک سی ایم ای اور الومنئی میٹ کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک اور بیرونِ ملک سے 72 مندوبین نے شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے بطور مہمانِ خصوصی اور پرو وائس چانسلر پروفیسر محسن خان نے بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ فیکلٹی آف میڈیسن کے سینئر اساتذہ اس موقع پر موجود تھے۔ سی ایم ای کے دوران پروفیسر سوربھ وارشنے، ڈین (اکیڈمکس)، ایمس رشی کیش نے موبائل فون ریڈیکیشن کے اثرات پر کلیدی خطبہ پیش کیا۔ سائنسی نشستوں میں تھائرائڈ کے سرطان پر ایک پینل مباحثہ شامل تھا۔

ڈاکٹر امیش سنگھ (نئی دہلی)، ڈاکٹر محمد اشرف (ایس ایس ایم سی ریوا)، ڈاکٹر امیت کمار (ایمس رشی کیش) نے روبوٹک تھائرائڈ سرجری پر، اور ڈاکٹر جابر بن عمر کے پی (کیرالا) نے رائنوپلاسٹی پر خطبہ دیا۔ شعبے کی تعلیمی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دینے والے سابق اساتذہ کو بھی تہنیت پیش کی گئی۔ اختتامی اجلاس کی صدارت سابق وائس چانسلر پروفیسر محمد گلریز نے کی، جنہوں نے شعبے کے علمی وژن کو سراہا۔ ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن پروفیسر محمد خالد، اور پرنسپل وسی ایم ایس جے این ایم سی ایچ پروفیسر انجم پرویز نے مریضوں کی نگہداشت میں بہتری کے لیے جے این میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل طلبہ اور علمی پروگراموں کے کردار کو اجاگر کیا۔ آرگنائزنگ چیئرمین پروفیسر محمد آفتاب اور آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر آفتاب احمد نے فارغ التحصیل طلبہ اور منتظمین کی ٹیم بشمول ڈاکٹر مہتاب عالم، ڈاکٹر سعدیہ اسلام، ڈاکٹر عبدالرحمن اور ڈاکٹر صبیح بیگ کی کاوشوں کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر بشریٰ صدیقی نے کی۔

اے ایم یو کے شعبہ ہندی میں ونود کمار شکلا کے انتقال پر تعزیتی نشست منعقد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ ہندی میں ممتاز ہندی شاعر، کہانی نویس اور ناول نگار ونود کمار شکلا کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست منعقد کی گئی، جس میں مقررین نے ان کے انتقال کو معاصر ہندی ادب کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ نشست کی صدارت کرتے ہوئے شعبہ ہندی کے چیئرمین پروفیسر معراج احمد نے کہا کہ ونود کمار شکلا کی ادبی طاقت ان کے منفرد لسانی وژن میں مضمر تھی، جس میں سادگی، اخلاقی گہرائی اور جذباتی لطافت نمایاں تھی۔ انہوں نے کہا کہ شکلا کی زبان آرائش اور نظریاتی جارحیت سے پاک تھی اور وہ عام زندگی، گھریلو حقیقتوں اور انسانی باطن کی خاموشیوں کی گہری ترجمانی کرتی تھی۔ شکلا کے ناولوں "نوکر کی قمیص" اور "دیوار میں ایک کھڑکی رہتی تھی" کا حوالہ دیتے ہوئے پروفیسر احمد نے کہا کہ ان تصانیف نے روایتی پلاٹ پر مبنی بیانیے سے ہٹ کر تجرباتی نثر کو فروغ دے کر ہندی ناول کو ایک نیا رخ دیا، جس میں تنہائی، وقار اور متوسط طبقے کی زندگی کے آہنگ کو نہایت ضبط اور وقار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ پروفیسر معراج احمد نے مزید کہا کہ ونود کمار شکلا کا شمار ان معاصر ادیبوں میں ہوتا ہے۔

کانگریس سیوادل کے نئے شہر صدر کا استقبال

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) کانگریس سیوادل مرادآباد کے نئے شہر صدر بنے محمد جمشید کا شوکت باغ میں استقبال کیا گیا۔ مرادآباد کانگریس کے سنیئر لیڈر صفدر نیازی کی شوکت باغ فیض گنج میں واقع رہائش گاہ پر محمد جمشید کے پہنچنے پر انکا پھولوں اور شال پہنا کر استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر انور حسین، مسعود اختر، آفتاب خان، محمد سفیان، محمد ربان، محمد انس، محمد فیض، صائم مسعود صدیقی وغیرہ کی شرکت رہی۔

اے ایم یو گرلز اسکول میں بیج اور مومنٹو تقریب منعقد

علی گڑھ، (صحافت بیورو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اے ایم یو گرلز اسکول (ایس ایف ایس) نے موجودہ تعلیمی سیشن کے طالبات قائدین اور اسپورٹس کپتانوں کو عہدے تفویض کرنے کے لئے بیج اور مومنٹو تقریب کا اہتمام کیا، جس میں طالبات کی قائدانہ صلاحیتوں، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور ایک دوسرے سے تعاون کے جذبہ کو سراہا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل محترمہ آمنہ ملک نے نو مقررہ عہدہ داروں کو مبارکباد پیش کی اور انہیں تلقین کی کہ وہ اسکول کی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے دوسروں کے لئے رول ماڈل بنیں اور اپنے ہم جماعتوں میں صحت مند مقابلے اور ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دیں۔ سیشن کے لیے مقرر شدہ طلبہ عہدہ داروں اور اسپورٹس کپتانوں میں دیا زینیفر (صدر)، علمہ اکبر (نائب صدر) اور رضوانہ ظہور (سکریٹری) شامل ہیں، جبکہ مختلف کھیلوں کے لئے مقرر کئے گئے کپتانوں میں

ساجیہ (ایتھلیٹکس)، سامیہ آصف (باسکٹ بال)، مریم عائشہ فاطمہ (بیڈمنٹن)، ایشلی جیمز (ٹیبل ٹینس)، صدف خان (کرکٹ)، فرحت حسن (کبڈی)، ویشنوی کوشک (یوگ)، شاذیہ پروین (والی بال)، ادیبہ فاطمہ (فٹ بال)، سنجنا سنگھ (کھوکھو) اور پراچی سنگھ (ٹگ آف وار) شامل ہیں۔